WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
11 جون 2025
WEDNESDAY
11 JUNE -2025

صفحہ 08 کرسٹیانو رونالڈو کی ٹیم پرتگال نیشنز لیگ چمپئن

صفحہ 08 پرکاش پڈوکون ہندوستان میں بیڈمنٹن کیبہترین کھلاڑی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 135 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

پردھان منتری گرام سڑک یوجنا-IV، سڑک رابطوں کوفروغ دینے کا منصوبہ

جموں وکشمیر کیلئے اب تک کا سب سے بڑا پیکیج

4224 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے 316 سڑک پروجیکٹوں کو منظوری

وزیراعظم مودی اور مرکزی وزیرشیوراج سنگھ چوہان کا مشکور ہوں: لیفٹیننٹ گورنر

سری نگر،۱۰، جون،جے کے این ایس،لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے منگل کوکہاکہ جموں وکشمیران تمام ریاستوں اورمرکز کے زیرانتظام علاقوں میں پہلے نمبر پر ہے، جسے PMGSY-IV کے تحت منظوری ملی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق سماجی رابطہ گاہ ایکس پرایک پوسٹ میں،لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے لکھا،کہ جموں وکشمیران تمام ریاستوں اورمرکز کے انتظام علاقوں (UTs) میں سب سے پہلے ہے جسے PMGSY-IV کے تحت منظوری ملی ہے۔ یہ PMGSY کے تحت جموں وکشمیر کیلئے منظور کیا گیا اب تک کا سب سے بڑا پیکیج بھی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہاکہ منظور شدہ 1781 کلومیٹر

سڑک کی لمبائی دیہی سڑکوں کے رابطے کو بڑا فروغ دے گی اور دوردراز کے علاقوں میں خوشحالی کے نئے دور کا آغاز کرے گی۔پوسٹ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے مزید کہاکہ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا(پی ایم جی ایس وائی-IV) کے فیز 1 کے تحت 390 اہل بستیوں کوکنیکٹیویٹی فراہم/102

وزیراعظم کے 11 سالہ اقتدار کوبے مثال لازوال 25 کروڑ لوگوں کوغریبی کی سطح سے باہرنکال دیا/انوراکھاٹھاکر

سرینگر،6 0جون،اے پی آئی،وزیراعظم کے 11سالہ اقتدار کوبے مثال لازوال قرار دیتے ہوئے بی جے پی کے سینئرلیڈرنشریات اطلاعات کے سابق وزیرنے کہاکہ اپنے دوراقتدار میں جہاں سرکار نے اونچائیوں کوچھوا وہی 25 کروڑ غریبی کی سطح سے نیچے زندگی بسر کرنے والے کنبوں کواس زمرے سے باہرنکال کرمتوسط کنبوں کے صفوں میں لاکھڑا کردیا۔چار کروڑ پختہ مکان سات کروڑ بیت الخلاء گیارہ کروڑ زایل پی جی کنکشن فراہم کرنے/101

جموں وکشمیر کی سیول انتظامیہ میں بڑے پیمانے پرردوبدل

135 جے کے اے ایس افسران کے تبادلوں اورنئی جگہوں پرتعیناتی کے احکامات

کمشنرسکریٹری ایم راجو(آئی اے ایس) کی جانب سے 2 حکومتی حکم نامے جاری

سری نگر،۱۰،جون،جے کے این ایس،جموں وکشمیر حکومت نےسیول انتظامیہ میں بڑے پیمانے پرردوبدل کے تحت منگل کے روز مرکز کے زیرانتظام علاقے جموں وکشمیر کے مختلف محکموں اور اضلاع میں تعینات 135 جے کے اے ایس افسران کے تبادلے اورتعیناتی سے متعلق 2احکامات جاری کردیئے۔جے کے این ایس کے مطابق کمشنر سکریٹری ایم راجو کے ذریعہ 10 جون 2025 کو جاری کردہ حکومتی حکم یعنی گورنمنٹ آرڈر نمبر 686-JK(GAD) آف 2025 کے مطابق جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع اورمحکموں میں تعینات 134 جموں وکشمیرایڈمنسٹریٹو سروسز (جے کے اے ایس) افسران کے تبادلے اورتعیناتی کاحکم دیاگیاہے۔انتظامیہ کے مفادمیں حکومت/103

آپریشن سندور کے بعد پاکستانی گولہ باری سے تباہ ہونے والے 2060 مکانات وغیرہ

بحالی اور بازآبادکاری کیلئے 25 کروڑ روپے کی اضافی رقم منظور

مکمل طور پرتباہ شدہ گھر کیلئے 2 لاکھ روپے، جزوی نقصان کیلئے فی مکان ایک لاکھ روپے کی امداد

سری نگر،۱۰،جون،جے کے این ایس،مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے پیر کے روز آپریشن سندور کے بعد جموں وکشمیر کے سرحدی اضلاع میں پاکستانی گولہ باری سے تباہ ہونے والے 2060 رہائشی مکانات اوردیگر ڈھانچوں بشمول عبادت گاہوں اوراسکولوں کی تعمیر نو اور مرمت کیلئے وزارت داخلہ سے 25 کروڑ روپے کی اضافی فراہمی کی سہولت فراہم کرتے ہوئے فوری کارروائی کو یقینی بنایا۔یہ اقدام وزیراعظم نریندر مودی کی طرف سے آپریشن سندور کے بعد جموں وکشمیر کے سرحدی اضلاع میں پاکستانی گولہ باری سے تباہ شدہ مکانات کیلئے اضافی معاوضے کے بارے میں 6 جون کے اعلان کے بعد سامنے آیاہے۔جے کے این ایس کے مطابق ایک خاص معاملے کےطور پر وزیراعظم مودی نے مکمل طور پرتباہ ہونے والے ہر گھر کیلئے 2 لاکھ روپے اور ہر جزوی طور پر تباہ ہونے والے گھر کیلئے ایک لاکھ روپے کے اضافی معاوضے کا اعلان کیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق وزارت داخلہ نے اس فیصلے پرتیزی سے عمل درآمد کویقینی بنایا ہے،وزارت داخلہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیاہے کہ اسی طرح کا معاوضہ پنجاب کے سرحدی علاقوں میں بھی دیا جائے گا۔مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے 29 اور 30 مئی 2025 کو پونچھ کا دورہ کیا اورسرحد پار سے فائرنگ کی وجہ سے جانیں گنوانے والوں کے لواحقین کو ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کے خطوط سونپے۔اصولوں کے مطابق سرحد پار گولہ باری سے ہونے والے نقصانات کا معاوضہ فوری طور پر فراہم کیا گیاتھا۔آپریشن سندور کے بعد جموں وکشمیر کےمرکزی زیرانتظام علاقے جموں وکشمیر کےسرحدی اضلاع میں سرحد پارسے گولہ باری کے کئی/104

جموں وکشمیرکوریاست کادرجہ بحال کرنے کے لئے فی الحال وقت موضوں نہیں صحیح وقت پر سٹیٹ ہڈ بحال ہوگا /ست شرما

سرینگر،6 0جون،اے پی آئی،سٹیٹ ہڈ کوبحال کرنے کے لئے موضوں وقت نہ ہونے کاعندیہ دیتے ہوئے بی جے پی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہاکہ سرکارکوتعمیروترقی کا اختیار ہے اور یہ حکومت عوام کوبہترسہولیات فراہم کرنے میں ناکام ثابت ہوچکی ہے۔وزیراعظم وزیرداخلہ نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ عہد کیاہے ان کا سٹیٹ ہڈ بحال کیاجایئگا موضوں وقت آنے پر ریاست کادرجہ بحال ہوگا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق نائب وزیراعلیٰ سرندر چودھری کی جانب سے/105

گزشتہ 11 سالوں میں ہندوستان کے دفاعی شعبے کی بے مثال ترقی قابل ستائش

یہ دیکھ کرخوشی ہے کہ لوگ کس طرح ہندوستان کو مضبوط بنانے کے عزم کے ساتھ یکجاہیں / وزیر اعظم مودی

سرینگر،10 جون،سی این آئی،گزشتہ 11 سالوں میں ہندوستان کے دفاعی شعبے کی بے مثال ترقی کی ستائش کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہاکہ یہ دیکھ کرخوشی ہوتی ہے کہ ہندوستان کے لوگ کس طرح ہندوستان کومضبوط بنانے کے عزم کے ساتھ یکجاہوئے ہیں۔سی این آئی کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے کہاکہ گزشتہ 11 برسوں کے دوران ہندوستان نے اپنے دفاعی شعبے میں قابل ذکر ترقی دیکھی ہے،جس میں جدیدیت اور دفاعی پیداوار میں خود انحصاری پر واضح توجہ مرکوز کی گئی ہے۔وزیر اعظم نے ہندوستان کے لوگوں کے اجتماعی عزم اور دفاع میں ہندوستان کو زیادہ خود کفالت اور تکنیکی مہارت کی طرف لے جانے کے غیر متزلزل عزم پر فخر کا اظہار کیا۔MyGovIndia کے ایکس پر ایک پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے وزیر

اعظم مودی نے لکھا''گزشتہ 11 برسوں میں ہمارے دفاعی شعبے میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں،جب دفاعی پیداوار کی بات آتی ہے توجدیدیت/106

شوپیان کا 33 سالہ لاپتہ نوجوان اہربل کے قریب ویشونالہ سے برآمد

نعش کا پوسٹ مارٹم،تحقیقات شروع:پولیس

سری نگر،۱۰،جون،جے کے این ایس،جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے صحت افزاء علاقے اہربل کے قریب ویشو نالہ سے پیرکی صبح لاپتہ ہونے والےایک 33 سالہ نوجوان کی لاش منگل کو برآمد ہوئی۔جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ پُراسرارطور پر مردہ پائے گئے شخص کی شناخت 33 سالہ وسیم احمدملک ساکنہ نیوکالونی علی پورہ،شوپیاں کےطور پرکی گئی ہے۔انہوں نے بتایاکہ وسیم مبینہ طور پر پیرکی صبح لاپتہ/110

کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے ریزرویشن رپورٹ کوحتمی شکل دی:سکینہ مسعوداتیو

کمیٹی کاتیارکرشدہ رپورٹ کوکابینہ کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا

سرینگر،کے این ایس،10 جون،وزیرتعلیم سکینہ اتیو نے منگل کوکہاکہ جموں وکشمیر میں تحفظات کے معاملے کی جانچ کے لیے تشکیل دی گئی کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے اپنا کام مکمل کرلیاہے اور 6 ماہ کے مقررہ وقت کے اندر رپورٹ کوحتمی شکل دی ہے۔کشمیرنیوزسروس (کے این ایس)کےمطابق وزیرتعلیم سکینہ مسعوداتیو نے ایکس پرایک پوسٹ میں اس پیشرفت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا،"تحفظات کے معاملے کی جانچ کے لیے تشکیل دی گئی کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے چھ ماہ کے مقررہ وقت کے اندر اپنی رپورٹ کا

مسودہ تیارکرلیاہے۔رپورٹ کوکابینہ کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔"جموں و کشمیرمیں ریزرویشن کا تنازعہ ریزرویشن ایکٹ میں 2023 کی ترامیم کے بعد بڑھ گیا،جس نے پہاڑیوں، پڈاریوں، کولیوں اورگدہ برہمنوں جیسی برادریوں کوشیڈول ٹرائب(ایس ٹی)کا/109

وندے بھارت ٹرین سروس جموں وکشمیر کیلئے ایک بڑی تبدیلی کاقدم

معیشت اورسیاحت کیلئے نئی لائف لائن

اب سیاح اورعام لوگ اب بغیرکسی خلل کے سفرکرسکیں گے:ڈاکٹرفاروق

سری نگر،۱۰،جون،جے کے این ایس،نیشنل کانفرنس کےصدراورسابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ وندے بھارت ٹرین سے جموں وکشمیر کےتمام لوگوں کوکافی فائدہ ہوگا۔انہوں نے کہاکہ سیاح اورعام لوگ اب بغیرکسی خلل یارکاوٹ کےسفرکرسکیں گے۔جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس کےصدر نے ان باتوں کااظہارمنگل کی صبح یہاں(نوگام ریلوے اسٹیشن پر) وندے بھارت ٹرین سے کٹرہ روانہ

ہونے سے قبل نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔انہوں نے کہاکہ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں آج اس ٹرین سے کٹرہ جارہاہوں،اس ٹرین سے ہمیں بہت بڑا فائدہ ہوگا۔ان کا کہنا تھاکہ اب سیاح اورلوگ آزادی سے اوربغیرکسی خلل یارکاوٹ کے سفرکریں گے۔انہوں نے کہاکہ سری/108

بند پڑے سیاحتی مقامات کودوبارہ کھولنے کے لئے

وزیراعلی اپنے اختیارات کواستعمال کرے/محبوبہ مفتی

سرینگر،6 0جون،اے پی آئی،بندپڑے سیاحتی مقامات کودوبارہ کھولنے کامطالبہ کرتے ہوئے جموں وکشمیرکی سابق وزیراعلی پی ڈی پی صدرنے پارٹی کارکنوں پرزور دیاکہ وہ یاتریوں کی حفاظت کے لئے اپنی خدمات انجام دے او رامرناتھ یاترا کوخوش اسلوبی کے ساتھ پائے تکمیل تک پہنچانے کے لئے ہرممکن تعاون فراہم کرے۔جموں وکشمیر کے ایل جی وزیراعلی کوچاہئے کہ وہ مالیاتی اداروں کواس بات پرمجبور کرے کہ وہ ہوٹل ریسٹورنٹ ہاؤس نبوٹ مالکان شکارہ چلانے والوں مرکبانوں ڈھانڈی مزدوروں کولون اداکرنے کے لئے ایک سال کی مدت فراہم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے تاکہ جب سیاحت دوبارہ بحال ہو یہ لوگ اپنا قرضہ اداکرنے کے قابل ہو۔وزیراعلی کوچاہئے کہ جیلوں میں بندپڑے نوجوانوں کوسہولیات فراہم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے ایک ایف آئی آر واپس لے لے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بائسرن پہلگام/107

اُف یہ گرمی! سرینگر میں 33.5 ڈگری کے ساتھ ایک اورگرم ترین دن درج

قاضی گنڈ میں 34 اورکوکرناگ میں 32.2 ڈگری سیلشس ریکارڈ،لوگوں کا حال بے حال

آئندہ کچھ دنوں میں گرمی کی لہر میں اضافہ ہوسکتا ہے،موسمی تبدیلی کافی الحال کوئی امکان نہیں رمحکمہ موسمیات

سرینگر،10 جون،سی این آئی،رنٹل کے آر پار گزشتہ کچھ دنوں سے گرمی کی لہر میں کافی اضافہ ہوگیا جس کے نتیجے میں لوگوں کوکافی مشکلات کا سامنا ہے۔منگل کوایک مرتبہ پھرلوگوں کوشدید گرمی سے کوئی راحت نہیں ملی اوردن کادرجہ حرارت 34 ڈگری کے قریب پہنچ گیا۔اس دوران محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں مستقبل قریب میں بارشوں ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔سی این آئی کے مطابق جہاں ماہ جون میں درجہ حرارت میں اضافہ کے نتیجے میں پائی جانے والی شدید گرمی کی وجہ سے اہل وادی کیلئے رات دن تکلیف دہ ثابت ہورہے ہیں وہیں گرمی میں روز بروز اضافہ ہورہاہے جس کی ایک کڑی کے تحت سرینگر میں منگل کوایک اورگرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا۔منگلوار کودن بھرشدید گرمی کی لہر جاری رہی جس دوران درجہ حرارت 33.5 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا جبکہ قاضی گنڈ گرم ترین علاقہ رہاجہاں دن کادرجہ حرارت 34 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔محکمہ موسمیات کے مطابق جموں میں بھی گرمی کی شدید لہر جاری ہے اور 44.4 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔محکمہ کے مطابق وادی کشمیر میں آئندہ چنددونوں میں موسم میں تبدیلی آنے کے امکانات نہیں ہےاور مجموعی طور پرموسم خشک ہی رہیگا۔تاہم انہوں نے اس بات کے امکانات ظاہر کئے ہیں کہ گرمی کی شدت میں کمی آسکتی ہے۔ادھردن گرم ہونے کے ساتھ ہی مجموعی طور پرخشک موسم کی پیشینگوئی کے بیچ جموں وکشمیر کے بیشتر مقامات پر رات کے درجہ حرارت میں اضافہ ہوامحکمہ موسمیات نے بتایاکہ اگلے 24 گھنٹوں میں بنیادی طور پرخشک موسم کی توقع ہے۔انہوں نے کہاکہ 12 جون کسی ''بڑی تبدیلی'' کی توقع نہیں تھی حالانکہ شام کی بارش کےامکان کو،اگرچہ کم ہےلیکن مکمل طور پرردنہیں کیاجا سکتا۔درمیں اشارات کے درجہ/112

چیف سیکرٹری نے توانائی کے شعبے کوفروغ دینے کیلئے

پی ایم سوریہ گھریوجنا سکیم کو

مؤثر طور پر بروئے کار لانے پر زور دیا

سری نگر،رانفوز،چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پی ایم سوریہ گھرمفت بجلی یوجنا (پی ایم ایس ایم بی وائی) کے تحت حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔یہ مرکزی حکومت کی ایک اہم سکیم ہےجس کامقصد گھریلوروف ٹاپ پرسولرپینلوں کی تنصیب اور سرکاری عمارتوں کی سولرائیزیشن کے ذریعے شمسی انرجی کو فروغ دینا ہے۔میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)،پرنسپل سیکرٹری فائنانس،جے پی ڈی سی ایل اور کے/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بیوٹی پارلر شعبے میں دھوکہ دہی کو قانونی تحفظ میسر

تحریر۔۔۔۔
سید عارف مصطفیٰ

یہ سمجھنا غلط ہے کہ سبھی خواتین کو بننے سنورنے اور سجنے سے دل چسپی ہوتی ہے کیوں کہ ایک فی صد خواتین ایسی نہیں بھی ہوتیں... یہ وہ خواتین ہیں جو اپنی خوب صورتی کے لیے صرف خدائی انتظام پہ انحصار کرتی ہیں باقی کی ڈھارس بندھانے کے لیے جابجا بنے بیوٹی پارلرز اپنی خدمات پیش کرتے ہیں، جہاں سے ری کنڈیشنڈ ہونے کے بعد بعض اوقات شکل اس حد تک بدل جاتی ہے کہ کسی مرمت شدہ چھرے والی کے بیوٹی پارلر سے باہر آنے کے بعد خود اس کا شوہر یہ پوچھ رہا ہوتا ہے

''بہن! اندر پوچھ کے بتائیں زبیدہ کے میک اپ میں اور کتنی دیر لگے گی؟'' جس عمل کا نام میک اپ ہے، اس کی دنیائے نسوانیت میں اہمیت آکسیجن کے بعد سب سے زیادہ ہے، کیوں کہ یہاں نظام تنفس اور نظام تسکین ہم پلہ ہوتے ہوتے رہ گئے ہیں اور جسے کسی وقت عالم نسواں کے غالب آجانے کے بعد حقوق انسانی میں سب زیادہ اہم کا درجہ مل جانا یقینی ہے۔

بیوٹی پارلر درحقیقت جسمانی حسن کا ورکشاپ ہے جہاں میک اپ کسی عفیفہ کی زندگی میں جوہری دھماکے جیسی تبدیلیاں لانے کا سبب بن سکتا ہے اور قبرستان کے بعد بیوٹی پارلر ہی وہ دوسرا مقام ہے کہ جہاں کبھی زبان کو تالو سے نہ لگانے والی پرکالائیں بھی مکمل سکوت وسکتے میں دکھائی دیتی ہیں کہ انہیں بنام میک اپ خاموشی و متانت کا کوبرا سانپ سونگھ جاتا ہے۔ یہ مقام وہ ہے کہ جو انسان کو یہ سمجھنے کا عرفان عطا کرتا ہے کہ ''غرض انسان کو کہاں تک مجبور و بے بس کردیتی ہے۔'' اسے ہم سزا بالرضاء بھی کہہ سکتے ہیں۔

اسی کایاپلٹ قسم کی خاصیت کے باعث بیوٹی پارلروں میں عموماً ایسی معمر و بوسیدہ خواتین کا بھی تانتا سا بندھا رہتا ہے کہ جو وہاں عمر رفتہ کو آواز دینے اور گئے دنوں کا سراغ پانے کی مہم پہ کمربستہ ہوتی ہیں، خاصا بھاری تاوان ادا کرتی ہیں چنی کا کی سی نظر آنے کے لیے۔

یہ الگ بات کہ اس کڑی مشقت کے باوجود کھوئی جوانی بھی ہاتھ نہیں آپاتی اور وہ معمر ہونے کا وقار بھی کھودیتی ہیں۔

دیکھا جائے تو بیوٹی پارلر والے دلہنوں کی ہمت بندھانے کا سبب ہیں کہ اسی باعث کبھی کبھی تو دلہن کا گھونگھٹ اٹھاتے ہی دلہا کی گھگھی بندھ جاتی ہے۔ شاید اسی لیے اب حجلہ عروسی میں دودھ کا بڑا والا گلاس رکھنے لگے ہیں۔

شوہروں کی بڑھتی آمدنی اور خواتین کی بڑھتی مجبوریوں کے باعث وہاں کام کا رش بہت بڑھتا جارہا ہے جس کی وجہ سے اکثر جگہ میک اپ کے نام پہ بھگدڑ سی مچی رہتی ہے اور اسی ہبڑ دبڑ کی وجہ سے اکثر بیوٹی پارلرز میں طوفانی رفتار سے نمٹائی گئی دلہن کی آنکھیں کہیں ہوتی ہیں تو مسکارا کہیں اور اسی طرح لپ اسٹک بھی ضرورت سے زائد رقبے پہ جلوہ گری کرتی ہے اور ہونٹ ادھر ادھر پڑے ہوئے سے لگتے ہیں۔ اکثر تو عجلت میں ضرورت کی ماریوں کے سر پہ بالوں کی ایسی ہمالیائی ڈھیری سی بنادی جاتی ہے کہ جیسے کوئی آتش فشاں لاوا اگلنے کو ہے۔

یوں بھی ہوتا ہے کہ مسکراہٹ کی توفیق سے محروم خواتین کے گالوں سے سفا کی ہٹانے کی لیے ایک خصوصی جتن کیا جاتا ہے اور خوش اخلاقی کا وقتی تاثر ابھارنے کے لیے مسکراہٹ کے گڑھے یا چاہ ذقن دکھانے کے لیے ڈھیر سا مصالحہ لیپ کر اس میں دو مصنوعی گڑھے پیدا کردیے جاتے ہیں کہ جن میں بے چارہ دولہا پہلی ہی شب اپنے اوسان سمیت ایسا جا گرتا ہے کہ کبھی نہیں سنبھل پاتا۔ البتہ محبت کی شادی میں بیوٹی پارلر کو کوئی دوش نہیں دیتا جس کی وجہ عام طور پہ یہ ہوتی ہے کہ عام طور پہ محبوبہ کے چہرے کا ایک تل ہی دلہا کو بالآخر یہ دن دکھانے کی نوبت لاتا ہے۔۔۔

لیکن اگلے دن کی صبح منہ دھلنے پہ سب سے پہلے کم بخت وہی تل ڈھل دھلا کر ناپید ہوجاتا ہے۔

شادی اگر خاندان میں ہوئی ہو تو بیوٹی پارلر سے کروائے ہوئے میک اپ کے بل پہ اس دیکھی بھالی لڑکی سے کم ازکم شادی کے دن تو نجات مل ہی جاتی ہے، جہاں سے گویا شرطیہ تبدیل شدہ منہ ہاتھ لگتا ہے۔ اسی لیے اگر کسی وجہ سے رفیق سفر نہ بدل سکیں تو اس کا بیوٹی پارلر بہرحال بدلتے رہنا چاہیے۔ اس لحاظ سے بیوٹی پارلر کا شعبہ واحد ہے کہ جہاں دھوکا دہی کو قانونی تحفظ میسر ہے۔

گو اس جدید دور میں میک اپ کے فن نے بھی کافی ترقی کی ہے، لیکن نہ جانے کیوں اب بھی بیوٹی پارلر سے میک اپ کرانے کے بعد جب کسی دلہن کو سرسری سا دیکھیں تو پہلی نظر میں تو وہ لازمی ایک کٹھ پتلی یا زندہ لاش سی سفید پڑی معلوم ہوتی ہے۔ حالاں کہ مصنوعی سازوسامان بھی ڈھیروں لادا جاتا ہے جیسے مورچھل جیسی لمبی لمبی مصنوعی پلکیں کہ گویا بار بار اٹھ کر آنکھوں کو پنکھا جھلتی ہوں (لیکن کوئی سادہ لوح اگر غفلت میں پنکھا ذرا تیز چلادے تو پلکوں کے مورچھل کے یہ پر بہت دور جاگرتے ہیں مگر پھٹی پھٹی آنکھیں وہیں پڑی رہ جاتی ہیں)۔

شاید اسی لیے بیوٹی پارلر سے واپس آئی کوئی دلہن کھل کر کبھی ہنسنے یا بلبلا کر رونے کا رسک نہیں لے سکتی۔ بیوٹی پارلرز میں کیے گئے میک اپ کا ایک عجیب پہلو یہ بھی ہے کہ دونوں ہاتھوں میں بڑے بڑے ناخن بھی چپکا دیے جاتے ہیں کہ گویا کسی خونی مقابلے کی تیاری کے لیے چڑیل سے مستعار لیے ہوں جو کہ حفاظت خوداختیاری کا سنگین ہتھیار معلوم ہوتے ہیں۔

مختصراً یہ کہ کسی بیوٹی پارلر میں تعمیر کردہ یہ سارا نازک سا عروسی رنگ محل ہر آن یوں لگتا ہے کہ جیسے اب گرا کہ تب گرا، اور اسی کو سنبھالتے سنبھالتے میں وقت پر لگا کر اڑ جاتا ہے۔

اسرائیلی حملوں میں شدت، غزہ کے کئی علاقوں میں انخلاء کی نئی ہدایات جاری

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے غزہ پر حملوں میں ایک بار پھر شدت پیدا کر دی ہے اور گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران فضائی بمباری کے نئے سلسلے کے ساتھ کئی علاقوں سے انخلاء کے احکامات بھی جاری کر دیے ہیں۔ غزہ کے علاقے صبرا میں ایک رہائشی مکان کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں کم از کم ۳ فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔ سول ڈیفنس کے مطابق ملبے تلے اب بھی ۵۸ سے زائد افراد دبے ہوئے ہیں اور غالب گمان ہے کہ ان سب کی موت واقع ہو چکی ہے۔ جبالیا میں اسرائیلی جنگی طیاروں نے شہریوں کے ایک گروہ پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں کم از کم ۷ فلسطینی شہید جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔ جنوبی غزہ میں ایک گھر اور موٹر سائیکل کو نشانہ بنایا گیا، جس میں ۱۲

فلسطینی جاں بحق ہوئے۔ مجموعی طور پر صرف ہفتے کی صبح سے اب تک ۵۹ فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ۱۸ مارچ سے جاری اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں اب تک ۹۴۴ے فلسطینی جان سے جا چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے شمال مغربی غزہ کی کئی رہائشی آبادیوں کے لیے انخلاء کے نئے احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ اب روزانہ کا معمول بن چکا ہے کہ فوج شہریوں کو اپنے گھروں سے نکلنے پر مجبور کر رہی ہے، جس سے نہ صرف ان کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے بلکہ ان کے لیے محفوظ پناہ گاہیں بھی محدود ہوتی جا رہی ہیں۔ یہ بھی پڑھئے: غزہ میں جانوروں کی قربانی کے بغیر عید الاضحیٰ منائی گئی اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال 'یونیسیف' کا کہنا ہے کہ موجودہ وقت غزہ میں خواتین اور بچوں کے لیے تاریخ کا بدترین دور ہے۔ شدید فضائی حملوں، بار بار نقل مکانی، خوراک کی کمی اور قحط نے ان کی زندگی کو ناقابل برداشت بنا دیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ شمالی غزہ کے تمام ہسپتال بند ہو چکے ہیں، جبکہ خان یونس کے ناصر اور الامل اسپتال بھی بندش کے دہانے پر ہیں، جو زخمیوں اور مریضوں کے لیے انتہائی تباہ کن ہو سکتا ہے۔ ادارے نے طبی سامان اور ادویات کی فوری فراہمی اور بین الاقوامی تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مارچ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے خاتمے کے بعد اسرائیلی فوج نے دوبارہ حملے شروع کر دیے تھے۔ ۱۸ مئی کو زمینی کارروائیاں خاص طور پر جنوبی اور شمالی غزہ میں تیز کر دی گئیں۔ اسرائیلی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے تمام یرغمالیوں کی بازیابی، غزہ پر مکمل کنٹرول اور حماس کا مکمل خاتمہ کرنے کے عزم پر قائم ہے

سعودی ولی عہد کی غزہ میں اسرائیلی جارحیت کی شدید مذمت

نئی دہلی (ایم این این): سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے عید الاضحیٰ کے موقع پر منیٰ کے شاہی محل میں معززین اور حکام سے خطاب کرتے ہوئے غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کی شدید مذمت کی اور فلسطینی عوام کے مسلسل مصائب پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے فلسطینی بھائیوں کی تکالیف اسرائیلی جارحیت کے باعث مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ ہم عالمی برادری کے موثر کردار کی اہمیت کو دہراتے ہیں تاکہ اس جارحیت کے تباہ کن نتائج کا خاتمہ ہو، بے گناہ شہریوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور فلسطین میں عالمی قراردادوں کی روشنی میں پائیدار امن کی بنیاد رکھی جا سکے۔" شہزادہ محمد بن سلمان نے سعودی عرب کے اس مقدس فریضے کو بھی اجاگر کیا جس کے تحت وہ حرمین شریفین کی خدمت اور حجاج کرام و معتمرین کی میزبانی کر رہا ہے۔

فلپائن نے ہندوستانی سیاحوں کیلئے ویزا فری پالیسی کا اعلان کیا

نئی دہلی (ایم این این): فلپائنی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ۸ جون ۲۰۲۵ء سے ہندوستانی شہری سیاحت کی غرض سے فلپائن ویزا کے بغیر داخل ہو سکیں گے۔ یہ اقدام ہندوستان سے آنے والے سیاحوں کی تعداد بڑھانے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ ۲۰۲۴ء میں فلپائن آنے والے ہندوستانی سیاحوں میں ۲۱ فیصد اضافہ ہوا تھا، جن کی کل تعداد تقریباً ۸۰ ہزار تک پہنچ گئی۔ تاہم، گزشتہ سال جنوب مشرقی ایشیا کے پانچ ملین سے زیادہ سیاحوں میں ہندوستانیوں کا حصہ اب بھی کافی کم ہے۔ ویزا فری پالیسی کی تفصیلات: عام ہندوستانی شہری فلپائن میں ۱۴ دن تک بغیر ویزا کے قیام کر سکیں گے۔ جو ہندوستانی شہری امریکہ، آسٹریلیا، کینیڈا، شینگن ممالک، سنگاپور یا برطانیہ کا درست ویزا یا رہائشی اجازت نامہ رکھتے ہیں، وہ ۳۰ دن تک ویزا فری قیام کے اہل ہوں گے۔ یہ اقدامات فلپائن کی اس وسیع تر کوشش کا حصہ ہیں جس کا مقصد بین الاقوامی، خاص طور پر ہندوستان سے زیادہ سیاحوں کو اپنی طرف راغب کرنا ہے۔ نئی فلائٹس کا اعلان: اس خبر سے کچھ دن قبل، ایئر انڈیا نے بھی اعلان کیا تھا کہ وہ یکم اکتوبر ۲۰۲۵ء سے دہلی اور منیلا کے درمیان نان اسٹاپ پروازیں شروع کرے گی۔ ایئر لائن، ایئربس اے ۳۲۱ نیو طیاروں کے ذریعے ہفتے میں پانچ پروازیں چلائے گی۔ طیاروں میں بزنس کلاس، پریمیم اکانومی کلاس اور اکانومی کلاس کی سہولیات دستیاب ہوں

اسرائیل کا حماس کے نئے سربراہ محمد سنوار کی شہادت کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے حماس کے نئے سربراہ محمد سنوار کی شہادت کا دعویٰ کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے محمد سنوار کی لاش ملنے کا بھی دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ محمد سنوار کی لاش یورپی اسپتال کے نیچے بنی سرنگ سے ملی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق حماس نے ابھی تک محمد سنوار کی شہادت کی تصدیق نہیں کی ہے اور غزہ حکام یورپی اسپتال کے نیچے سرنگوں کی موجودگی کے اسرائیلی دعوے کی بھی تردید کر چکے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیل نے غزہ کے لیے امداد لے کر آنے والے فریڈم فلوٹیلا پر حملے کے بعد عملے کو اغواء کر لیا۔

ٹرمپ نے مسک سے تعلقات منقطع کئے، ڈیموکریٹس کی حمایت پر 'نتائج کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایلن مسک کے ساتھ اپنی کشمکش سے پیچھے نہیں ہٹے۔ سنیچر کو انہوں نے کہا کہ وہ مسک کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتے، اور انہوں نے اپنے سابق اتحادی اور مہم کے سرپرست کو متنبہ کیا کہ اگر وہ آنے والے انتخابات میں ڈیموکریٹس کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اسے "سنگین نتائج" بھگتنا پڑیں گے۔ ٹرمپ نے این بی سی کی کرسٹن ویلکر کو فون انٹرویو میں بتایا کہ ان کے پاس مسک کے ساتھ صلح کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ جب خاص طور پر پوچھا گیا کہ کیا ان کا ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے کروڑپتی سی ای او کے ساتھ تعلق ختم ہو گیا ہے، تو ٹرمپ نے جواب دیا، "میں یہی سمجھتا ہوں، ہاں۔" ٹرمپ نے مزید کہا، "میں دوسرے کاموں میں بہت مصروف ہوں۔ دیکھو، میں نے زبردست کامیابی سے انتخاب جیتا تھا۔ میں نے اسے بہت سی رعایتیں دی تھیں، اس واقعے سے بہت پہلے، اپنی پہلی حکومت میں بھی میں نے اسے مراعات دیں، اور اپنی پہلی حکومت میں، میں نے اس کی جان بچائی۔ مجھے اس سے بات کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔" مسک کی ڈیموکریٹ کی حمایت کے سوال پر ٹرمپ نے سنگین نتائج کی دھمکی دی۔ امریکی صدر اور دنیا کے امیر ترین شخص کے درمیان شدید کشیدگی جمعرات کو اس وقت شروع ہوئی جب مسک نے کیپٹل ہل پر زیر التواء ٹرمپ کے "بگ بیوٹی فل بل" کی عوامی تنقید کی۔ مسک نے خبردار کیا تھا کہ یہ بل وفاقی خسارہ بڑھائے گا اور اسے "گھناؤنی حرکت" قرار دیا۔ ٹرمپ اور مسک سوشل میڈیا پر تلخ ذاتی حملوں کا تبادلہ کرنے لگے، جس سے وائٹ ہاؤس اور ریپبلکن کانگریسی رہنماؤں میں ہلچل مچ گئی اور انہوں نے اس کے اثرات کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ نائب صدر جے ڈی وینس نے جمعے کو ایک انٹرویو میں اس جھگڑے کو کم کرنے کی کوشش کی۔

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے قابل اور رجسٹر بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-PRKG25-11	19-06-2025 11.30 بجے	ڈی اے وی کالج جالندھر ہالٹ اور کپورتھلا ریلوے اسٹیشن پر پارکنگ سائٹ کا ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-OH25-13	20-06-2025 11.30 بجے	کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: 1) سلطان پور لودھی، امرتسر اور جالندھر سٹی ریلوے اسٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اوور ہیڈ کے اوپر 2) ویرکا، جنتی پورہ، بٹالہ، جگتاں والا اور پٹی ریلوے اسٹیشن سے نئے لیول کراسنگ پر سٹیٹک میڈیا کے ذریعے 3) گوراپا اور لوہیاں خاص ریلوے اسٹیشن پر سٹیٹک میڈیا کے ذریعے۔ 4) لکھوا اور نکودر ریلوے اسٹیشن پر سٹیٹک میڈیا پانی کی ٹنکی کے اوور ہیڈ کے اوپر
EAFZR-CTG25-18	21-06-2025 11.30 بجے	کھیم کرن، ملٹھیر، ترن تارن، کرتارپور، آر سی ایف۔ کپورتھلا ہالٹ، پھگواڑہ اور کوٹ کپورہ، ریلوے اسٹیشن پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-PnU25-10	21-06-2025 12.30 بجے	پھلور، بٹالہ اور ملٹھیر ریلوے اسٹیشن پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹس کے سنچالن اور رکھ رکھاؤ کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-CTG25-19	24-06-2025 11.30 بجے	سلطان پور لودھی، لواں شہر، دوآبہ، نکودر، ویرکا، جگراؤں، فیروز پور سٹی، فاضلکا اور سلطان پور لودھی ریلوے اسٹیشن پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-MIS25-10	24-06-2025 12.30 بجے	1) ریلوے اسٹیشن فیروز پور کینٹ پر پلاسٹک بوتل کرشنگ مشین کا انسٹالیشن، آپریشن اور رکھ رکھاؤ اور اس پر کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ 2) فرید کوٹ، پھلور، فیروز پور کینٹ، امرتسر اور پھگواڑہ ریلوے اسٹیشن پر واٹر وینڈنگ مشینوں کے انتظام اور آپریشن کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ نمبر۔ MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22
تاریخ 09-06-2025 1707/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

روس کا یوکرین پر مہلک حملہ، یوکرین میں سیکورٹی ہائی الرٹ

نئی دہلی (ایم این این): ۷ جون ۲۰۲۵ء کو روس نے یوکرین پر ایک شدید اور وسیع پیمانے پر حملہ کیا، جس میں ۴۰۰ سے زائد ڈرونز اور ۴۰ میزائل داغے گئے۔ یہ حملہ یوکرین کی نو ریاستوں کو نشانہ بناتے ہوئے کیا گیا، جن میں کیف، لویو، چرنیہیف، لوتسک، اور سومی شامل ہیں۔ یوکرینی حکام کے مطابق، اس حملے میں کم از کم ۶ افراد ہلاک اور ۸۰ سے زائد زخمی ہوئے۔ ہلاک شدگان میں کیف میں تین فائر فائٹرز، لوتسک میں دو شہری اور چرنیہیف میں ایک شخص شامل ہے۔ کیف میں متعدد رہائشی عمارتیں تباہ ہوئیں اور کئی علاقوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ حملے کی وجوہات یہ

حملہ یوکرین کی جانب سے یکم جون کو روسی فضائی اڈوں پر کیے گئے "آپریشن اسپائیڈر ویب" کے بعد کیا گیا، جس میں یوکرین نے روس کے پانچ اہم فضائی اڈوں پر ڈرون حملے کیے تھے۔ ان حملوں میں روس کے ۴۱ فوجی طیارے متاثر ہوئے، جن میں سے کم از کم ۱۳ تباہ ہو گئے۔ یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی نے روس کے اس حملے کی شدید مذمت کی اور بین الاقوامی برادری سے مزید حمایت کی اپیل کی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے فون پر بات چیت کی، جس میں پوتن نے یوکرین کے حملوں کے جواب میں کارروائی کا عندیہ دیا تھا۔ یوکرین نے روس کے اس حملے کے بعد جنگ بندی کی پیشکش کی ہے، تاہم، روس نے اس پر کوئی مثبت ردعمل نہیں دیا۔ دونوں ممالک کے درمیان امن مذاکرات کی کوششیں جاری ہیں، لیکن اب تک کوئی خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوئی۔ اس حملے کے بعد یوکرین میں سیکیورٹی ہائی الرٹ ہے اور شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

کولمبیا کے صدارتی امیدوار پر سرعام حملہ، سر میں 3 گولی لگی، آئی سی یو میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): کولمبیا کے صدارتی امیدوار میگل اُریبے ٹربے کو گزشتہ روز (سنیچر) دارالحکومت بوگوٹا میں انتخابی مہم کے دوران فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ صدارتی امیدوار کو حملے میں تین گولیاں لگیں، جن میں سے دو گولیاں ان کے سر میں لگیں۔ "بی بی سی" کی خبر کے مطابق ۳۹ سالہ اُریبے ٹربے پر ایک مسلح شخص نے اس وقت حملہ کیا جب وہ پارک میں ایک چھوٹے سے جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ پولیس نے موقع پر ہی ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔ اُریبے کی اہلیہ ماریا کلاڈیا ترزونا نے قوم سے ان کی صحت یابی کیلئے دعا کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ میگل اس وقت اپنی زندگی کیلئے جنگ لڑ رہے ہیں۔

اتر ریلوے

سٹور کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر

الیکٹرونک ٹینڈر ای سسٹم کے تحت

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹریل منیجر، اتر ریلوے، سٹور ڈپو میکینیکل کارخانہ امرتسر کے ذریعے سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے۔ ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
01	62255128	Cross Bar Assembly as per Drg. No. WD-17039-S-05, Alt.-1 or latest, Item No.-6.	3840 Nos.	3.07.250
02	62255130	Modified Guard Chair (New Design) for BVCM Wagon. Drg. No. WD-15009-S-13 Item-25, Alt.-3 or latest & WD-24025-S-01 Sheet-1 & Sheet-2, Alt-Nil or latest.	960 Nos.	7.07.250

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت اتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس۔III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کئے جائیں گے۔ ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 02/2025-2026
مورخہ 10-06-2025 1724/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

لاس اینجلس: امیگریشن چھاپوں کیخلاف پُرتشدد مظاہرے، نیشنل گارڈز تعینات کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی حکومت نے لاس اینجلس میں وفاقی اہلکاروں، امیگریشن چھاپوں کے بعد مظاہروں کے بعد ۲ ہزار نیشنل گارڈ فوجی تعینات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پولیس اہلکار، مظاہرین کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے۔ تصویر: ایکس۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی حکومت نے لاس اینجلس میں وفاقی اہلکاروں، امیگریشن چھاپوں کے بعد مظاہروں کے بعد ۲ ہزار نیشنل گارڈ فوجی تعینات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے خبردار کیا کہ اگر لاس اینجلس میں تشدد جاری رہا تو پینٹاگون ایکٹیو ڈیوٹی فوجیوں کو بھی تعینات کرنے کیلئے تیار ہے، جو قریبی کیمپ پینڈلٹن میں موجود میرینز 'ہائی الرٹ' پر ہیں۔ سنیچر کو وفاقی سیکورٹی اہلکاروں نے جنوب مشرقی لاس اینجلس کے پیرا ماونٹ علاقے میں مظاہرین کا سامنا کیا، جہاں کچھ مظاہرین نے میکسیکو کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے، سنیچر کی رات شہر کے وسطی حصے میں ہونے والے دوسرے مظاہرے میں تقریباً ۱۰۶ افراد شریک ہوئے، جو نعرے لگا رہے تھے۔ وہائٹ ہاؤس نے ایک بیان میں کہا کہ ٹرمپ نے ایک صدارتی یادداشت پر دستخط کیے جس کے تحت نیشنل گارڈ فوجیوں کو 'اس قانون شکنی کے خاتمے کیلئے تعینات کیا جا رہا ہے جسے پنپنے دیا گیا'۔ ٹرمپ انتظامیہ کے سینئر اہلکار ٹام ہومن نے 'فاکس نیوز' کو بتایا کہ نیشنل گارڈ سنیچر کو لاس اینجلس میں تعینات ہوں گے۔ کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوسم نے اس فیصلے کو 'جان بوجھ کر اشتعال دلانے والا' قرار دیا۔ انہوں نے "ایکس" پر پوسٹ کیا کہ ٹرمپ نیشنل گارڈ کو اس لئے تعینات کر رہے ہیں کہ تماشا ہو، حالانکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار کم نہیں، انہیں 'تماشے' کا موقع نہ دیں، کبھی بھی تشدد کا سہارا نہ لیں، پرامن طریقے سے اپنی آواز بلند کریں۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کیا کہ اگر نیوسم اور لاس اینجلس کی میئر کیرن باس اپنا کام نہیں کر سکتے تو وفاقی حکومت مداخلت کرے گی، اور فسادات و لوٹ مار کے مسئلے کو اس طریقے سے حل کرے گی جس طرح کیا جانا چاہئے۔ یہ مظاہرے ڈیموکریٹس کے زیر انتظام لاس اینجلس (جہاں مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق بڑی تعداد میں ہسپانوی اور غیر ملکی نژاد آبادی موجود ہے) کو ٹرمپ کی ریپبلکن وہائٹ ہاؤس کے مقابل لا رہے ہیں

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب مشتاق احمد بٹ ولد مرحوم غلام احمد بٹ ساکنہ زونی مرٹینگہ پورہ نوشہرہ سرینگر نسبت اجرائی اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی غلام احمد بٹ ولد عثمان بٹ ساکنہ زونی مرٹینگہ پورہ سرینگر مورخہ 21/01/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	ماہانہ آمدنی
نثارہ	۵۵	گھریلو کام	
پرزہ	۵۴	---	
مشتاق احمد بٹ	۵۲	مزدوری	
فاروق احمد بٹ	۵۱	---	
شاہینہ	۴۶	پرائیوٹ ملازم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب امتیاز احمد نجار ولد مرحوم محمد صابر نجار ساکنہ [illegible] پورہ نوا کدل سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی محمد صابر نجار ساکنہ [illegible] پورہ نوا کدل مورخہ 06/11/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
[illegible] اختر	۶۷	گھریلو کام	زوجہ
امتیاز احمد نجار	۵۱	پرائیوٹ ملازم	پسر
الفت جان	۴۸	گھریلو کام	دختر شادی شدہ
رفیعہ اختر	۴۴	---	....
بلال احمد نجار	۳۵	تجارت	پسر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

شہر دِلوں میں بس جاتے ہیں

نہ سائرن بجاتی پولیس کی گاڑیاں، نہ کہیں ٹریفک پولیس

نشاط یاسمین خان

اورحان پاموک PamukOrhan (نوبل انعام یافتہ) اپنے ناول redis NameMy "سرخ میرا نام" میں ایک جگہ لکھتے ہیں "بہرحال میں اس حقیقت سے واقف ہوں جب آپ کو کوئی شہر بہت پسند ہوا اور آپ اس کے گلی کوچوں میں اس طرح پیدل گھومتے رہے ہوں کہ روح تو ایک طرف آپ کا جسم ان گلیوں سے اتنی تفصیل سے واقف ہو کہ اتنے برسوں بعد افسردگی کے سحر میں شاید جیسے ہلکی برف باری کی اداسی نے مہمیز دی ہو، آپ کو پتا ہی نہیں چلے گا۔ آپ کی ٹانگیں خود بخود ہی آپ کو پسندیدہ علاقے میں لے جائیں گی۔"

سفر ہو یا گھر میں جب کچھ لکھ رہی ہوتی ہوں تو ساتھ کچھ پڑھ بھی رہی ہوتی ہوں بلکہ پڑھتی زیادہ ہوں، لکھتی کم ہوں۔ اب جو اورحان پاموک کا ناول پڑھنا شروع کیا تو اس جگہ پہنچ کر احساس ہوا کہ واقعی جہاں آپ گلیوں میں پیدل چلتے رہے ہوں یا وہ شہر آپ کی جائے پیدائش بھی ہو یا جس شہر میں آپ کا زیادہ وقت گزرا ہو وہ شہر آپ کی روح میں بس جاتا ہے۔ جیسا کہ میرے لیے میرا شہر کراچی ہے۔ کہ "میں جہاں رہوں، میں جہاں بھی رہوں تیری یاد ساتھ ہے۔"

کراچی کے بعد جو شہر مجھے بہت پیارا لگا وہ راولپنڈی ہے۔ اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ تمہاری روح تو کراچی ہے تو دل میں کون سا شہر بسا ہوا ہے تو وہ راولپنڈی ہے۔ یہاں میری اسکول کی زندگی کا بہت بڑا حصہ گزرا۔ مجھے اس کی گلیاں، راستے بہت یاد آتے ہیں، جہاں سے گزر کر ہم اسکول جاتے تھے۔

کھیل کود، موسم، بارشیں اور سردیاں سب دل میں بسے ہوئے ہیں۔ وہی شہر دلوں میں بستے ہیں اور روح میں اتر جاتے ہیں جہاں ہم نے کھڑکیوں سے برستی بارشیں، کڑکتی بجلیاں، دھند میں لپٹی صبحیں اور سرمئی شامیں دیکھی ہوں ورنہ جن شہروں میں ہم مہمان بن کر جاتے ہیں، ہوٹلوں میں ٹھہرتے ہیں، گھومتے پھرتے اور تفریح کرتے ہیں، وہ شہر بے شک کتنے بھی خوب صورت، پرفضا ہوں دلوں میں نہیں بستے، صرف نظروں کو اچھے لگتے ہیں۔ مگر استنبول میں داخل ہوتے ہی اجنبیت کا احساس نہیں ہوا۔ لوگ، بازار، ہوٹل، مساجد سب کچھ اپنائیت کا احساس لیے ہوئے تھا۔

ہم اس طرح استنبول میں گھوم رہے تھے جیسے کراچی میں گھومتے رہتے ہیں۔ بے شک کراچی میں جرائم کی شرح پہلے سے بہت زیادہ ہو چکی ہے مگر ہمارے شہر کے لوگ سارا دن کام کرنے کے بعد رات گئے تک ہوٹل اور ریسٹورینٹ آباد رکھتے ہیں اور تفریح گاہوں اور باغات میں ہما وقت گہما گہمی رہتی ہے، بالکل اسی طرح استنبول میں رات گئے تک ہوٹل آباد رہتے ہیں۔

ہم بھی رات کو کھانا کھا کر لوٹے تو راشد صاحب کو فون کیا۔ راشد صاحب استنبول یونیورسٹی میں اردو کے لیکچرار ہیں ان کا نمبر خلیل طوقار صاحب ڈائریکٹر یونس ایمرے انسٹیٹوٹ نے دیا تھا کہ آپ استنبول یونیورسٹی کا وزٹ کرلیں۔ اس وقت تو راشد صاحب سے بات نہیں ہوسکی مگر صبح ہی ان کا فون آ گیا کہ ہم ساڑھے گیارہ بجے آپ کا انتظار کریں گے۔ ہم نے انہیں میسج کرکے بتا دیا تھا کہ ہم صرف چار دن استنبول میں ہیں پھر انقرہ چلے جائیں گے۔

راشد صاحب نے تفصیل سے بس اور ٹرام کا روٹ بھی بتا دیا تھا اور کہا تھا کہ آپ کے لیے فاتح سے ٹرام کے ذریعے یونیورسٹی آنا زیادہ آسان ہوگا۔ اس وقت تک ہم نے ٹرام کا سفر نہیں کیا تھا اس لیے ہم نے سوچا بس سے چلتے ہیں یہ زیادہ آسان ہوگا۔

یقیناً کسی شہر کو پیدل چل کر دیکھنے کا جو مزہ ہے وہ بہر حال بہترین ہوتا ہے۔ آج پیر تھا اور دکانیں کھل گئیں تھیں اور لوگ اپنے کام کاج اور طالب علم اسکول، کالج، یونیورسٹی جہاں وہ پڑھتے ہوں گے، اس طرف رواں دواں تھے۔ استنبول میں گلیاں اور راستے بہت طویل ہیں اور چڑھائیاں اور اترائیاں بھی بہت ہیں۔

زیادہ تر طالب علم اور کام کرنے والے اسکوٹی استعمال کرتے ہیں، جو ٹرام اور بس اسٹینڈ کے ساتھ بنے اسٹاپ پر لاک کر کے اپنی بس یا ٹرام لے لیتے ہیں۔ الیکٹرک موٹر سائیکل بھی استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہیں۔ وہاں گاڑیاں بہت کم ہیں اس لیے ٹریفک جام تو کہیں نظر نہیں آیا۔

بہت زیادہ رش تو بسوں، ٹرام وغیرہ میں نظر آیا۔ ہمارا یونیورسٹی پہنچنے کا وقت ساڑھے گیارہ بجے کا تھا اور ہمیں اندازہ بھی نہیں تھا کہ وہاں پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا، ہم دس بجے ہوٹل سے نکلے اور دس منٹ میں Amenou کے ٹرمینل پر پہنچ گئے۔ لیکن ہم غلطی سے ایک اسٹاپ پہلے اتر گئے۔

یہ اسٹاپ ایک طویل پل جو میٹرو کا اسٹیشن بھی تھا، وہاں بنا ہوا تھا اور ہمیں باہر جانے کے لیے سیڑھیوں سے اوپر جانا تھا۔ یہ راستہ بالکل سب وے جیسا تھا اور اس سب وے کی طویل راہ داری میں سائیکل اور اسکوٹی بازار تھا۔ بلاشبہ اس بازار میں سو سے زیادہ دکانیں تو ہوں گی۔ عزیز کو یہاں آ کر بہت اچھا لگا۔ اس نے کئی دکانیں دیکھ ڈالیں۔ ایک سے ایک عمدہ سائیکل اور اسکوٹی مگر سب ترکی کی بنی ہوئی تھیں۔ ایک بھی غیر ملکی سائیکل نہیں تھی۔

ایک دکان دار سے جو تھوڑی بہت انگریزی جانتا تھا اس سے عزیز نے پوچھا کہ آپ کے یہاں غیر ملکی سائیکلیں کہاں ملیں گیں؟ وہ کہنے لگا اس مارکیٹ میں کوئی باہر کی بنی سائیکل نہیں ملتی اور مجھے معلوم نہیں کہ کہاں ملتی ہیں اور ہمارے ملک کی بنی سائیکلیں اور اسکوٹی بہترین اسٹینڈرڈ کی ہوتی ہیں، آپ لے سکتے ہیں۔ ہم نے استنبول میں ہر مارکیٹ میں یہی رویہ دیکھا۔

دکان دار صرف ترکی کی چیزیں خریدنے پر اصرار کر رہے تھے۔ جب سائیکل مارکیٹ سے نکل کر اوپر کی طرف آئے تو یہ بہت خوب صورت علاقہ تھا۔ سرسبز گھاس کے دور تک پھیلے قطعے، اونچے لمبے اور پھیلے ہوئے درخت، ہر قطعے پر باغ کا گمان ہو رہا تھا۔ چوڑی سڑکیں اور موڈرن انداز کی بنی ہوئی بلڈنگ۔

ہم سڑک کراس کر کے ایک بلڈنگ کے سامنے آ گئے۔ یہ پولیس ہیڈ کوارٹر تھا، جس کی چھ سات منزلہ عمارت پر اوپر سے نیچے تک پولیس کے ان شہید جوانوں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں جنہوں نے اس وقت ملٹری کا راستہ روکنے کے لیے اپنی جانوں کی قربانیاں دی تھیں جب طیب اردگان کے خلاف فوجی بغاوت ہوئی تھی۔

اسی عمارت کے سامنے ایک تالاب کے کنارے مجسمے لگے ہوئے تھے۔ کوئی تالاب کے کنارے وضو کر رہا تھا، کوئی کتاب پڑھ رہا تھا۔ کوئی نماز پڑھ رہا تھا۔ کوئی تقریر کر رہا تھا۔ پہلی نظر میں تو ان مجسموں کو دیکھ کر حقیقت کا گمان ہوتا ہے۔ یہ بلو مسجد کا پچھلا حصہ تھا اور مسجد کا ایک دروازہ ادھر بھی کھلتا تھا مگر ابھی ہمیں مسجد کی طرف نہیں جانا تھا، ہماری منزل تو استنبول یونیورسٹی تھی جس کا بیرونی دروازہ بھی سامنے تھا، مگر ہمیں تو دوسرے دروازے سے جانا تھا جس سے پہلے ایک میوزیم تھا۔ یہ استنبول کا خوب صورت ترین علاقہ ہے۔ چوڑی سڑکیں، فٹ پاتھ اور خوب صورت دکانیں اور ہوٹل مگر فاصلے بہت زیادہ تھے۔ چلنا بہت پڑ رہا تھا۔ راشد صاحب نے جو نقشہ فراہم کیا تھا ہم تو اس کے حساب سے چل رہے تھے۔

ہم جب یونیورسٹی پہنچے تو یہاں ہمیں پھر اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ ہمیں بس کی بجائے ٹرام سے آنا چاہیے تھا کیوں کہ ٹرام اسٹیشن یونیورسٹی کے گیٹ کے بالکل سامنے تھا، لیکن اگر ہم یہ غلطی نہ کرتے تو اتنا خوب صورت علاقہ اور پولیس ہیڈ کوارٹر نہیں دیکھ سکتے تھے، کیوں کہ اس علاقے سے نہ تو کوئی بس گزرتی ہے نہ ٹرام صرف بڑی بڑی عمارتیں اور سڑکیں اور باغات ہیں۔ البتہ یونیورسٹی کے آس پاس کافی رش تھا۔

ہمیں میوزیم کے برابر والے گیٹ سے جانا تھا۔ یہ ایک پرانے طرز کی عمارت تھی۔ ہم نے راشد صاحب کو اپنے آنے کی اطلاع دی اور آس پاس کا جائزہ لینے لگے۔ سامنے ایک لمبے اور بھاری رومن طرز کے ستونوں والا محرابی راستہ تھا جو ایک باغ کی سمت جاتا تھا، جہاں جا بجا سنگی بینچوں پر طالب علم بیٹھے ہوئے تھے۔

ہم جس جگہ کھڑے ہوئے تھے وہاں کافی چوڑائی لیے سیڑھیاں جو سفید پتھر سے بنی ہوئی تھیں اور ان کے آس پاس رومن طرز کے کافی گولائی لیے ہوئے اونچے ستون تھے جن کو دیکھ کر کسی ارینا کا تاثر آ رہا تھا۔ ہم نے کافی عرصہ پہلے ایک فلم andSamsonDelilah دیکھی تھی، مجھے یہ جگہ دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے یہاں ہی اس فلم کی شوٹنگ ہوئی ہوگی اور یہاں ہی کسی ستون سے Samson کو باندھ کر اس کے بال کاٹ کر اس سے طاقت چھینی گئی ہوگی۔

مگر اس یونیورسٹی میں تو علم کے طاقت ور لوگوں سے ملاقات ہوئی تھی جو علم کی طاقت کو تقسیم در تقسیم کر رہے ہیں اور وہ بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ استنبول یونیورسٹی کا شمار دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹی میں ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تو ہماری ملاقات راشد صاحب سے ہوئی۔ انہوں نے ہمارا استقبال بہت گرم جوشی سے کیا اور اپنے شعبہ اردو میں لے گئے۔ حالاں کہ ان دنوں یونیورسٹی میں چھٹیاں تھیں مگر لائبریری اور PHD کرنے والے اسکالر موجود تھے۔

تھوڑی دیر بعد ہی ایک خاتون اندر داخل ہوئیں شکل و صورت اور لباس سے تو وہ ترکش لگ رہی تھیں مگر اردو بڑی روانی سے بول رہی تھیں۔ آتے ہی معذرت کرنے لگیں کہ مجھے آنے میں دیر ہوگئی ان کا انداز اس قدر دوستانہ تھا کہ محسوس ہی نہیں ہوا کہ ہماری پہلی ملاقات ہے، یہ ڈاکٹر آرزو تھیں۔ نہایت ہی خوش مزاج اور زندگی سے بھرپور ڈاکٹر آرزو کئی بار پاکستان آ چکی ہیں اور لاہور، اسلام آباد اور شمالی علاقوں کی بھی سیر کر چکیں مگر کراچی کبھی نہیں آئیں۔

ان کو جب معلوم ہوا کہ ہم استنبول یونیورسٹی آ رہے ہیں جب سے وہ ہم سے ملاقات کا بے تابی سے انتظار کر رہی تھیں۔ اس دوران راشد صاحب نے چائے بھی بنالی اور سامنے بسکٹ بھی رکھ دیے۔ آج تین دن بعد دودھ پتی والی چائے پی رہے تھے۔ ورنہ جب سے ترکی آئے تھے ترکش چائے پی رہے تھے جو واقعی بہترین ہوتی ہے مگر اپنی دودھ پتی والی چائے کا علیحدہ مزہ ہے۔ اس دوران جلال الدین صوئیدان صاحب بھی تشریف لے آئے انہیں حکومت پاکستان نے تمغہ امتیاز سے نوازا ہے۔ وہ علامہ اقبال پر اتھارٹی اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ وہ ڈائریکٹر شرقیات اسٹڈی سینٹر کے عہدے پر فائز ہیں۔ ہم نے اپنی کتابیں ان کی نذر کیں۔ یہ ایک یادگار لمحہ تھا۔ بہت دیر تک ہم لوگ پاکستان ترکی کے تعلقات، ادبی، ثقافتی سرگرمیوں پر بات کرتے رہے۔

کافی وقت گزر گیا اور احساس ہی نہیں ہوا۔ ایک اور تصویری سیشن ہوا جس میں یونیورسٹی کے طالب علم بھی شریک ہوئے۔ جو طالب علم وہاں موجود تھے وہ بھی ہم سے ملنا چاہتے تھے مگر ہمارے پاس وقت بہت کم تھا اور ہم زیادہ دیر رُک نہیں سکتے تھے اس لیے یہ ایک چھوٹی سی تعارفی ملاقات تھی۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ نہ صرف طالب علم اردو بولتے اور سمجھتے ہیں بلکہ پاکستان اور پاکستانیوں سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ہماری یہ ملاقات ایک گھنٹے سے زیادہ تھی۔ ہم نے صبح ہی پروگرام میں بلو مسجد اور آیا صوفیہ کو شامل کر لیا تھا۔ ہمیں ٹرام یونیورسٹی کے سامنے سے مل گئی جس نے ہمیں CamiBluei کے پاس اتار دیا تھا۔

یہ ایک شان دار مسجد ہے جس کے ساتھ کئی ایک روایات بھی وابستہ ہیں۔ ہم جس وقت مسجد میں پہنچے وہ نماز سے کچھ دیر پہلے کا وقت تھا۔ آس پاس اتنا بڑا باغ اور اس میں بنی ہوئی راہ داری، پھولوں کی کیاریاں تھیں لگ رہا تھا ہم مسجد نہیں کسی باغ میں آ گئے ہیں۔ جب ہم مسجد تک پہنچے اذان ہو چکی تھی۔ اندر داخلے کے لیے لائن میں لگنا پڑا پھر ہلکی پھلکی چیکنگ کا مرحلہ آ گیا۔ وضو خانے میں بھی خاصا رش تھا۔ وہی عثمانیہ عہد کا طرز تعمیر۔ یہ استنبول کی سب سے بڑی مسجد ہے۔

اس وقت نماز کی صفیں بننی شروع ہو گئیں تھیں۔ خواتین کا حصہ پچھلی طرف تھا، آگے حضرات کا تھا، حیرت کی بات یہ تھی کہ یہ حصہ مکمل بھرا ہوا تھا۔ خواتین کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ میرے دائیں بائیں دو خواتین موجود تھیں، میں نے نماز کے بعد دو رکعت نماز کی نیت کر لی۔ جیسے ہی نماز ختم کی کسی نے مجھ سے بہترین انگریزی میں کہا، "تم نے دو رکعت زیادہ ادا کی ہے۔ شاید تم بھول گئی تھیں۔" میں نے کہا، "نہیں میں نے احترام مسجد میں یہ نماز ادا کی ہے۔" ایک نے دوسری کو عربی میں سمجھایا، "ہم کو دو رکعت نماز اور پڑھنی چاہیے۔"

میں نے ان سے کہا، "یہ ضروری نہیں ہے، یہ نفل ہوتے ہیں آپ کی مرضی پڑھیں نہ پڑھیں۔" مگر وہ تو میرے سر ہو گئیں کہ "آپ نے کیوں نفل پڑھے ہیں؟" پہلے بیٹی مجھ سے انگریزی میں بات کرتی پھر ماں کے لیے عربی میں ترجمہ کرتی۔ پھر ماں عربی میں کچھ کہتی۔ بیٹی انگریزی میں وہ بات مجھ سے پوچھتی۔ معلوم ہوا ماں اردن میں رہتی ہے اور بیٹی انگلینڈ میں، اب میرے پاس اتنی معلومات تو تھیں نہیں کہ ان کو کچھ بتا سکتی۔

میری سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہوں اتنے میں ایک ترکش خاتون جو خاصی مذہبی لگ رہی تھیں انہوں نے مداخلت کی اور ان لوگوں کو اسلام کے متعلق اور اس مسجد کے متعلق معلومات فراہم کرنا شروع کر دیں۔ مجھے یاد ہی نہیں رہا کہ میں کون سے دروازے سے آئی تھی اور جوتے بھی نہیں ملے کیوں کہ اسٹینڈ بھی وہاں موجود نہیں تھا۔ میں ننگے پیر باہر آ کر کھڑی ہو گئی۔ اب جو عزیز کی تلاش میں نظر گھمائیں تو وہ بھی موجود نہیں تھا۔ اس وقت نہ میرے پاس پاسپورٹ تھا نہ رقم تھی کیوں کہ میں نے اپنا پاسپورٹ عزیز کے پاس رکھوا دیا تھا اور موبائل تو میں نے پورے سفر میں اپنے پاس رکھا ہی نہیں تھا۔

اب نماز کے بعد لوگ مسجد کو گھوم پھر کر اس کا آرکیٹیکچر دیکھ رہے تھے اور میں اپنے بیٹے کو ڈھونڈ رہی تھی۔ وہ مجھے کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ اس نے مجھ سے کہا تھا کہ اماں آپ مجھے اسی دروازے کے پاس ملیے گا۔ مجھے بھی اندازہ ہو گیا کہ میں غلطی سے دوسرے دروازے سے نکلی ہوں پھر میں دوبارہ مسجد کے اندر گئی اور اندازے سے اسی دروازے کی طرف آ گئی۔

اب جو میں جوتوں کے اسٹینڈ کے پاس آئی تو جوتے غائب پائے۔ اپنے جوتے غائب دیکھ کر ہنسی بھی آ گئی کہ یہاں ترکی میں بھی مسجدوں سے جوتے چوری ہونے کا رواج ہے۔ یہ تو امید تھی کہ بیٹا مجھے ڈھونڈ رہا ہوگا۔ پھر بھی دل میں سوچا اللہ کی بندی مسجد میں کھڑی ہے اور پریشان ہے۔ جس کی مسجد ہے اس سے مدد کیوں نہیں مانگتی۔ جلدی سے خواتین والے حصے کی طرف آ کر دو رکعت نماز کی نیت کی۔

اب جو نماز پڑھ کر اٹھی تو وہی دو خواتین سامنے نظر آ گئیں۔ وہ مسکراتے ہوئے میری طرف آنے لگیں تو میں انہیں نظر انداز کرتی ہوئی دروازے کی سمت بڑھ گئی، جہاں عزیز صاحب میرے جوتے ہاتھ میں لیے کھڑے تھے۔ کیا عزیز کو بھی جوتے کھونے کا ڈر تھا؟ وہ کہنے لگا آپ نے اتنی دیر کر دی کہاں تھیں۔ میں نے اسے ساری کتھا کہانی سنا دی۔ مجھے افسوس بھی ہوا کہ میں انہیں کچھ بتا نہیں پائی، مگر ادھورا علم کسی کو منتقل کرنا کونسا ثواب کا کام ہے۔ میں نے جلدی جلدی جوتے پہنے پھر ہم نے ایک چکر مسجد کا لگایا۔ بہت بھوک لگ رہی تھی۔ عزیز نے تصویریں لیں اور وہ بورڈ پڑھنے کی کوشش کی جس پر معلومات درج تھیں مگر وہ سب رومن میں تھیں، بھلا ہو گوگل بی بی کا کہ اس نے جو ترجمہ کیا اس سے معلوم ہوا کہ اس مسجد کا نام CamiiAhmadSultan ہے مگر اس کے رنگ کی وجہ سے اسے CamiiBlue کہتے ہیں۔

ہم اپنا پڑاؤ یہاں پر ختم کرتے ہیں مگر اگلے پڑاؤ پر جانے سے پہلے بتا دیں کہ ابھی ہم AhmadSultan Camii میں موجود ہیں، سامنے آیا صوفیہ نظر آ رہی ہے مگر پہلے کھانا کھا لیتے ہیں۔ ترکی میں کھانے کی سہولت ہر جگہ موجود ہے۔ بے شک وہ مسجد ہو، کوئی میوزیم ہو، باغ یا تفریح گاہ ہر قیمت کا ہوٹل بڑا چھوٹا درمیانے درجے کا موجود ہوتا ہے۔ فاصلے بہت زیادہ ہیں مگر ہر جگہ بیٹھنے اور آرام کرنے کی سہولت موجود ہے۔ بینچیں لگی ہوئی ہیں اور گھاس کے صاف ستھرے قطعے اور قدم آدم درخت موجود ہیں جن کے سائے میں ہم آرام بھی کر سکتے ہیں۔

پانی کے لیے بہت خوب صورت طرز کے پیاؤ ہیں جو عثمانی خلافت کے عہد کے ہیں مگر حکومت ترکی نے انہیں اپنی اصلی حالت میں رہنے دیا ہے اور صفائی ستھرائی کا خیال بھی رکھا ہوا ہے۔ نہ کسی جگہ ڈنڈا لیے چوکی دار نظر آیا، نہ پولیس کی وین سائرن بجاتی ہوئی گزری، نہ ٹریفک پولیس کا سپاہی چوراہے پر ناچ دکھاتا نظر آیا مگر سگنل بند ہوتے ہی گاڑیاں رک جاتی تھیں اور پیدل چلنے والے سڑک کراس کر لیتے۔

ہمیں اکثر باغ اور درختوں کے سائے میں مسافر، بیگ سر کے نیچے رکھے سوتے نظر آئے۔ استنبول میں شامی اور ازبک بہت آتے ہیں، اکثر روزگار کی تلاش میں، اس لیے ہوٹل افورڈ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے جہاں جگہ ملتی ہے وہاں آرام کرنے لیٹ گئے۔ ایک اور بات کہ ٹوائلٹ کی سہولت ہر جگہ موجود ہے۔

وہ بھی جدید سہولت سے آراستہ ہوتے ہیں، کچھ حکومت کی طرف سے کچھ پرائیویٹ بھی ہوتے ہیں جہاں رقم دینی پڑتی ہے۔ یہ ایک ایسی سہولت ہے جو ہمارے شہر کراچی میں تو بالکل ہی موجود نہیں ہے مگر مری، کاغان، ناران، ہنزہ وغیرہ میں اب کچھ سالوں سے ٹوائلٹ بنا دیے گئے ہیں، ورنہ کچھ سالوں پہلے تو ان کا تصور بھی نہیں تھا۔ خیر قومیں ایک دن یا ایک سال میں نہیں بنتی اس کے لیے بہت مشکلات سہنا پڑتی ہیں اور ترک قوم بھی صدیوں کی مشکلات سہنے کے بعد ایک قوم بن کر ابھری ہے۔

مالٹا میں اسقاط حمل سے انکار کے بعد خاتون کا سپین میں علاج:
’دل کی ان ننّھی دھڑکنوں کا مطلب تھا کہ میں ابھی خطرے میں تھی‘

سارہ موغیا
بی بی سی نیوز

اب ان کی آزمائش کے دن ختم ہو گئے ہیں۔ اینڈریا پروڈینٹ اب بات کرنے کے لیے تیار ہیں اور وہ چاہتی ہیں کہ جو ان پر بیتی اس سے کسی اور عورت کو نہ گزرنا پڑے۔ پریشان کن انتظار کے بعد وہ اور ان کے شوہر جے ویلڈ ریئر بذریعہ طیارہ مالٹا سے سپین پہنچے تو اینڈریا کو وہاں وہ طبی امداد ملی جو مالٹا کے ڈاکٹرز نے دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ان کا حمل، جس کے بارے میں یہ لگنے لگا تھا کہ وہ زندہ نہیں سکتا، کو اب ان کے جسم میں ممکنہ طور پر جان لیوا انفیکشن کے پھیلنے سے پہلے ہی ختم کر دیا گیا ہے۔ میں نے اینڈریا سے بات کی جو کہ حمل کو ختم کروانے کے بعد مالورکا کے ہوٹل میں ہیں اور ان کی صحت میں بہتری کے آثار ہیں۔

مجھے وہ وہ نقاہت کا شکار اور ابھی بھی صدمے میں لگیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ جو کچھ ہوا اس سے نکلنے میں مجھے لمبا عرصہ لگے گا۔ یہ امریکی جوڑا مالٹا میں چھٹیاں منانے گیا ہوا تھا کہ 16 ہفتوں کی حاملہ اینڈریا کو خون آنے لگا۔ ڈاکٹرز نے انھیں بتایا کہ ان کے پلیسنٹا کا کچھ حصہ بچہ دانی سے الگ ہو گیا ہے اور شاید ان کا حمل مکمل نہ ہو سکے۔ اینڈریا نے مجھے بتایا کہ یہ ایک صدمہ تھا۔ یہ جان کر دل ٹوٹ گیا کہ وہ بچہ جسے ہم چاہتے تھے، جس کے لیے ہم نے پلان بنایا تھا مرنے جا رہا تھا۔ لیکن بچے کی دل کی دھڑکن اب بھی چل رہی تھی اور مالٹا میں قانون کے مطابق آپ ایسی حالت میں حمل ضائع نہیں کر سکتے۔

’خون بہنے اور پلیسنٹا کے بچہ دانی سے الگ ہونے کی وجہ سے اس کی اندرونی جھلی پھٹ گئی تھی اور بچے کی نال بچہ دانی کے سرے سے باہر نکل آنے کی وجہ سے اینڈریا انفیکشن کے غیر معمولی خطرے سے دوچار تھیں۔ لیکن اس سب سے بچا جا سکتا تھا۔‘ ان نے مزید کہا کہ ’بچہ زندہ نہیں رہ سکتا، اسے بچانے کے لیے کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اسے چاہتے تھے، ہم اب بھی اسے چاہتے ہیں، ہم اس سے پیار کرتے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ وہ زندہ رہے لیکن وہ نہیں رہے گا یہ خیال توڑ دینے والا تھا۔‘ لیکن جب وہ مالٹا کے میٹر ڈے ہسپتال پہنچے تو ان کا غم اس احساس کے تحت کم ہونے لگا کہ وہاں کے ڈاکٹر اس حمل کو ضائع نہیں کر سکتے۔ بچے کا دل اب بھی دھڑک رہا تھا، لیکن مالٹا میں اسقاط حمل پر مکمل پابندی کے تحت اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ انتظار کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

’ایک دائی نے مجھے بتایا کہ میں جب میں ’موت کے دہانے‘ پر ہوں گی تو پھر اس حمل کو ضائع کرنے کے لیے کوئی قدم اٹھا سکتے ہیں۔‘ اینڈریا نے مجھے بتیا کہ ’یہ خوفناک تھا۔‘ لیکن مالٹا کالج آف اوبسٹیٹریشینز اینڈ گائناکالوجسٹ کے صدر ڈاکٹر جان میمو کا اصرار ہے کہ وہاں کے ڈاکٹرز کسی بھی صورت اینڈریا کی حالت کو اس حد تک خراب نہیں ہونے دیتے۔

’اسقاط حمل جرم نہیں ہونا چاہیے‘

انھوں نے مجھے بتایا ’ہمارے پاس سال میں تقریباً ایسے پانچ [مرتبہ] کیسز آتے ہیں اور ہم اسی طرح کے انتظام کا استعمال کرتے ہیں اور ہمیں کم از کم پچھلے دس سالوں میں ماؤں کے ساتھ کوئی پریشانی نہیں ہوئی ہے۔‘ وہ مزید کہتے ہیں کہ ’ایسے مطالعات ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ حمل کے اس ابتدائی مرحلے میں بھی 10 سے 40 فیصد بچے زندہ رہتے ہیں۔ لہٰذا ہسپتال میں آنے والی خاتون کے ساتھ، ہم حمل کو ختم کرنے میں جلدی نہیں کرتے ہیں۔‘ ڈاکٹر میمو نے مجھے یقین دلایا کہ، اگر اینڈریا کو بخار ہوتا یا انفیکشن کی کوئی ابتدائی علامات بھی ظاہر ہوتی، تو میٹر ڈے کے ڈاکٹروں نے کوئی وقت ضائع نہ کیا ہوتا اور حمل ختم کر دیتے۔

اینڈریا اور جے نے ہسپتال میں ایک ہفتہ انتظار کیا کہ یا تو ان کا جسم قدرتی طور پر جنین کو نکال دے، یا پھر ان میں مہلک انفیکشن پیدا ہو جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے ان کی ذہنی صحت پر بہت زیادہ اثر پڑا۔

اینڈریا نے کہا کہ ’یہ ایک الجھا ہوا جذبہ تھا جہاں ہم ہر روز اس بچے کے دل کی ننھی دھڑکنوں کو سنتے تھے جسے ہم (دنیا میں لانا) چاہتے تھے، لیکن اس دل کی دھڑکن کی موجودگی کا مطلب تھا کہ میں ابھی تک خطرے میں تھی۔ یعنی ایک طرف ہم اس دل کی دھڑکن کی آواز پر خوش ہو رہے تھے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی چاہتے تھے کہ یہ رک جائے۔‘

بالآخر جوڑے نے اسپین کے لیے ہنگامی طبی انخلا حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی، جس کی ادائیگی ان کے ٹریول انشورنس کے ذریعے کی گئی۔ لیکن وہ جانتے ہیں کہ یہ آپشن مالٹا کی اکثر خواتین یا دیگر لوگوں کے لیے دستیاب نہیں ہوتا ہے اور بطور خاص ایسے لوگوں کے پاس جنھیں کسی دوسرے ملک جانے کے لیے اخراجات کو برداشت کرنیکے مالی وسائل نہیں ہوتے ہیں۔

اینڈریا نے مجھے بتایا: ’آپ کا نظریہ جو بھی ہو اسقاط حمل ایک پیچیدہ، شدید جذباتی اور ذاتی موضوع ہے اور اسقاط حمل پر مکمل پابندی درحقیقت خواتین کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیتی ہے اور بعض اوقات اس کا کوئی فائدہ بھی نہیں ہوتا۔‘ انھوں نے مزید کہا: ’میں یہ نہیں چاہتی کہ ایسا ہوتا رہے لیکن اسقاط حمل پر مکمل پابندی کی وجہ سے ایسا ہوتا رہے گا۔ میں جب ان خواتین کے بارے میں سوچتی ہوں جو شاید میری حالت میں ہوں اور ان کے پاس کوئی راستہ نہ ہو، وہ ایسی جگہ جانے کے قابل نہ ہوں جہاں انسانیت اور ہمدردی کے ساتھ ان کی دیکھ بھال ہو تو ایسا لگتا ہے کہ یہ سراسر غلط ہے۔‘

مالٹا کے لیے ایک قانونی چیلنج

اینڈریا اس تجربے سے بظاہر تھک چکی ہیں جبکہ جے ناراض ہیں۔ جے کہتے ہیں: ’ہم نے اپنا بچہ کھو دیا، اور انھوں نے اینڈریا کی زندگی کو بھی خطرے میں ڈال دیا۔ ہم اسقاط حمل کے کارکن نہیں ہیں، ہم اس بچے کو چاہتے تھے، لیکن مالٹا میں جس طرح سے قانون لکھا گیا ہے، وہ اس حقیقت کو بالکل نظر انداز کر رہا ہے کہ کوئی درد اور تکلیف میں ہے۔‘

مالٹا یورپی یونین کا واحد ملک ہے جہاں اسقاط حمل پر مکمل پابندی عائد ہے۔ قانون کوئی استثنا نہیں سمجھتا، مثال کے طور پر اگر حمل عصمت دری یا بدکاری کا ہی نتیجہ کیوں نہ ہو۔ لیکن اینڈریا کے معاملے نے اب ملک میں اسقاط حمل پر عائد پابندی کی بحث کو دوبارہ شروع جنم دیا ہے۔ رواں ہفتے کے شروع میں لیبر کی رکن پارلیمنٹ روزیانے کتاجار نے پارلیمنٹ میں اپنے ساتھیوں سے قانون میں اصلاحات لانے کا مطالبہ کیا۔

انھوں نے کہا: ’ایک ملک کے طور پر، ہم اسقاط حمل سے متعلق اپنے موجودہ قانونی فریم ورک کا جائزہ لینے سے پہلے کسی اور تکلیف دہ واقعے (یا اس سے بھی بدتر) کا انتظار نہیں کر سکتے اور نہ ہی کرنا چاہیے۔‘ جمعرات کو ملک کے وزیر صحت کرس فیرن نے کہا کہ انھوں نے قانون سازی پر نظر ثانی کا کہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ موجودہ قانون ڈاکٹروں کو جان بچانے سے نہیں روکتا۔ لیکن اینڈریا اور جے کے لیے یہ اقدام بہت دیر سے آنے والا ہوگا۔ جوڑے کا کہنا ہے کہ اب وہ مالٹا کی حکومت کے خلاف مقدمہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

مسلم خواتین کو ملازمت کے حصول میں تفریق کا سامنا:
’تم حجاب پہنتی ہو، یہاں ملازمت کی امید مت رکھو‘

شکیل اختر
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، نئی دہلی

تبسم (فرضی نام) انڈیا کے شہر ممبئی کی ایک ڈاکٹر ہیں۔ میڈیکل کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد انھوں نے کئی ہسپتالوں اور کلینکس میں ملازمت کے لیے درخواستیں دیں۔ میڈیکل کی تعلیم انھوں نے بہت اچھے نمبرز کے ساتھ مکمل کی تھی، اس لیے انھیں جلد ہی ملازمت مل جانے کی امید تھی۔ انھوں نے کئی اداروں میں درخواست دی لیکن انھیں کہیں سے مثبت جواب نہیں آیا۔ وہ کہتی ہیں کہ ’میں نے سوچا کہ شاید دوسرے امیدوار مجھ سے قابل ہوں، وہ مجھ سے زیادہ تجربہ کار ہوں شاید اسی لیے مجھے نہیں لیا ہو۔‘

’کچھ دن بعد میں نے ایک پرائیوٹ کلینک میں درخواست دی۔ وہ میرے کالج کے ایک سابق پروفیسر چلا رہے تھے۔ ان کی اہلیہ نے مجھے بتایا کہ تم حجاب پہنتی ہو اس لیے بعض مریضوں کو اس پر اعتراض ہو سکتا ہے۔ اس لیے تم یہ امید مت کرو کہ تمھیں یہاں ملازمت مل جائے گی۔‘‘ مجھے اس وقت احساس ہوا کہ مجھے ملازمت کے لیے کالز کیوں نہیں آتی تھیں۔ جہاں جہاں میں نے خود جا کر درخواست جمع کرائی تھی وہاں سے مجھے کالز نہیں آئیں اور جہاں میں نے آن لائن اپلیکیشن بھیجی تھی یا جہاں انھوں نے مجھے نہیں دیکھا تھا وہاں سے کالز تو آئیں لیکن انٹرویو کے بعد مجھے نہیں لیا جاتا۔‘

یہ کہانی صرف تبسم کی ہی نہیں۔ لکھنؤ کی نائلہ (فرضی نام) کو تو ایک سکول کے استقبالیہ پر ہی بتا دیا گیا تھا کہ اگر یہاں ملازمت کرنی ہے تو سکارف اتارنا ہوگا۔ نائلہ نے بتایا کہ ’میں نے ان سے کہا کہ اگر یہ آپ کی پالیسی ہے تو جاب اپلیکیشن کی شرائط میں اس کا ذکر ہونا چاہیے۔ کچھ دن بعد سکول سے فون آیا کہ آپ امتحان کے لیے کال لیٹر لے جائیں۔ میں وہاں دوبارہ نہیں گئی کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ مجھے جاب نہیں دیں گے۔‘

انڈیا میں مسلم خواتین، خاص طور سے وہ لڑکیاں جو حجاب پہنتی ہیں، اکثر ملازمتوں میں تفریق کا ذکر کرتی ہیں اور ملازمتوں میں ان کی نمائندگی بہت کم ہے۔

گزشتہ دنوں انڈیا کے ایک غیر سرکاری ادارے ’لیڈ بائی‘ نے ایک رپورٹ پیش کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ملازمتوں میں 47 فیصد مسلم لڑکیوں کے ساتھ تفریق برتی جاتی ہے یعنی جتنی بھی مسلم لڑکیاں ملازمت کے لیے درخواست دیتی ہیں ان میں سے تقریباً نصف کو مسلم ہونے کے سبب ملازمت نہیں ملتی۔

’لیڈ بائی‘ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر روہا شاداب نے بی بی سی کو بتایا کہ انڈیا کی ورک فورس میں مسلم خواتین کی نمائندگی اور ممکنہ تفریق کے بارے میں کوئی مطالعہ نہیں کیا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ ’منموہن سنگھ کے دور اقتدار میں صرف سچر کمیٹی کی رپورٹ میں مسلم خواتین کی نمائندگی پر نظر ڈالی گئی تھی۔ ہماری پہلی ایسی کوشش ہے جس میں ملازمتوں میں مسلم خواتین کو درپیش چیلنجز کا مطالعہ کیا گیا ہے۔‘

ڈاکٹر روہا شاداب کے مطابق اس مطالعے سے یہ پتا چلتا ہے کہ ہندو لڑکیوں کے مقابلے 47 فیصد مسلم لڑکیوں کو ملازمت کے لیے کال نہیں آئی۔ ڈاکٹر روہا نے بتایا کہ اس مطالعے کے لیے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا گیا تھا۔ ’ابتدائی کیریئر کی ملازمتوں میں درخواست دینے کے لیے ایک رزیومے تیار کیا گیا۔ یہی بائیو ڈیٹا جاب کے لیے حبیبہ علی اور پریانکا شرما کے نام سے بھیجا گیا۔ 10 مہینے کی مدت میں جاب سرچ کی کئی سائٹس پر دستیاب مختلف نوکریوں کے لیے الگ الگ ایک ہزار درخواستیں حبیبہ کے نام سے اور ایک ہزار درخواستیں پریانکا شرما کے نام سے دی گئیں۔ ان درخواستوں میں لڑکیوں کی تصویریں نہیں لگائی گئی تھیں۔‘ ڈاکٹر روہا شاداب کے مطابق اس مطالعے سے یہ پتا چلتا ہے کہ ہندو لڑکیوں کے مقابلے 47 فیصد مسلم لڑکیوں کو ملازمت کے لیے کال نہیں آئی۔ ڈاکٹر روہا نے بتایا کہ اس مطالعے کے لیے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا گیا تھا۔ ’ابتدائی کیریئر کی ملازمتوں میں درخواست دینے کے لیے ایک رزیومے تیار کیا گیا۔ یہی بائیو ڈیٹا جاب کے لیے حبیبہ علی اور پریانکا شرما کے نام سے بھیجا گیا۔ 10 مہینے کی مدت میں جاب سرچ کی کئی سائٹس پر دستیاب مختلف نوکریوں کے لیے الگ الگ ایک ہزار درخواستیں حبیبہ کے نام سے اور ایک ہزار درخواستیں پریانکا شرما کے نام سے دی گئیں۔ ان درخواستوں میں لڑکیوں کی تصویریں نہیں لگائی گئی تھیں۔‘

’اس طریقہ کار سے تفریق کی شرح واضح طور پر سامنے آ گئی، جو 47 فیصد سے زیادہ تھی۔ ہندو خاتون درخواست کنندہ کو 208 جگہوں سے مثبت جواب ملا جبکہ اس کے مقابلے مسلم خاتون کو صرف 103 کالز ملیں۔ یہی نہیں ملازمتیں دینے والی کمپنیاں ہندو خاتون کے تئیں زیادہ پر خلوص تھیں اور 41 فیصد سے زیادہ کمپنیوں نے پریانکا سے فون پر رابطہ کیا جبکہ صرف ساڑھے بارہ فیصد ریکروٹر نے حبیبہ سے فون پر رابطہ قائم کیا۔‘

اس مطالعے میں ایک اور بات سامنے آئی کہ مسلم خاتون کے ساتھ تفریق کی شرح شمالی انڈیا میں کم یعنی 40 فیصد تھی جبکہ مغربی انڈیا میں 59 اور جنوب میں 60 فیصد تھی۔ ڈاکٹر روہا کہتی ہیں کہ یہ مطالعہ ورک فورس میں مسلم خواتین کو درپیش چیلنجز کا پہلا جائزہ ہے لیکن یہ مکمل جائزہ نہیں۔

’ہمیں نہیں معلوم کہ اگر رزیومے میں مسلم لڑکی حبیبہ کی حجاب میں کوئی تصویر لگا دی گئی ہوتی تو اس کا کیا نتیجہ ہوتا۔ ہم نے شرما ٹائٹل کے ذریعے پریانکا کی ایک برہمن لڑکی کے طور پر شناخت کی تھی۔ اگر اس کی جگہ کسی دلت لڑکی کا نام ہوتا تو شاید رزلٹ کچھ اور ہوتا لیکن اس مطالعے سے یہ واضح ہے کہ مسلم خواتین کے ساتھ ملازمتوں میں بڑے پیمانے پر تفریق ہو رہی ہے۔‘ لیڈ بائی فاؤنڈیشن مسلم خواتین کو کاروبار، تجارت اور کارپوریٹ شعبے میں آگے جانے کی تربیت دیتی ہے۔

وطن سرینگر

اسکولی بچوں میں نشہ آور دوائیوں کی عادت

دُنیا میں ہر ایک شخص اپنے بچوں کی صحیح تربیت دینے کا خواہاں ہوتا ہے اور اس سلسلے میں ماں باپ دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم میں بھی اپنے بچوں کو دِلانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتا کہ بچہ بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ باشعور بنے تاکہ اچھے اور بُرے میں تمیز کرنا سیکھ جائے۔ ہمارے سماج میں بہت سارے عنصر ایسے بھی ہے جو ہمارے سماج میں بُرائیوں کو پھلانے کا کام انجام دینے میں مصروف عمل ہے اور اِسی سلسلے کی کڑی میں ایسے لوگ اِسکولی بچوں میں نشہ آور دوائیاں دینے اور پھر اُنکو اس بدعت کا عادی بناتے ہیں تاکہ وہ اپنا اُلو سیدھا کرنے میں کامیابی حاصل کر سکے یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر ایک شخص خواہ وہ بُرا ہو یا اچھا اپنے بچوں کی پرورش ایک اچھے انسان کے طور کرنا چاہتا ہے تو پھر دوسرے کے بچوں کو غلط راستہ دکھانا کون سی اچھائی ہے۔ اِس صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمیں اپنے بچوں پر خود ہی نظر رکھنی ہوگی تاکہ ایسا کوئی بھی بد عمل ہمارے بچوں کو اپنے پنجوں میں نہ پھنسائے ورنہ آجکل ہم دیکھتے ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے اسکول پڑھائی کرنے جاتے ہیں مگر وہاں پر وہ ایسے لوگوں اور بچوں کے اثر میں آتے ہیں جو نشہ آور دوائیوں کا کاروبار کرتے ہیں اور پھر پڑھائی کرنے کے بجائے ہمارے سماج کا آنے والا کل تباہی کے دہانے کی طرف گامزن ہوجاتا ہے۔ اِسکولی انتظامیہ پر بھی اِس حوالے سے بہت ہی بڑی ذمہ داری عائد ہوجاتی ہے کہ اگر بچے میں کسی بھی قسم کی بے راہ روی دیکھے تو فوراً ماں باپ کو اِس کی اطلاع دے تاکہ وقت پر بچوں کو بُرے کام سے باز رکھا جائے اور ہمارا مستقبل تابناک ہو۔

باقیات

101

کے علاوہ علاج کی سہولیات اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے کالجوں یونیورسٹیوں آئی ٹی آئی ایمز اور دوسرے اداروں کو قیام عمل میں لایا گیا۔کانگریس کی ساٹھ سالہ دور کے بجائے گیارہ سالہ دور اقتدار میں ان اونچائیوں کو حاصل کیا گیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق این ڈی اے کے 11سال مکمل ہونے کے صورت میں بی جے پی کی جانب سے ملک بھر میں ریلیوں سمناروں کا اہتمام کیا جارہا ہے اطلاعات نشریات کے سابق وزیر بی جے پی کے سینئر لیڈر انوراگ ٹھاکر کے ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کے دوران کہا کہ کانگریس نے جب مرکز میں عنان اقتدار ہاتھ میں لیا تو کہا کہ ملک سے غربت ہٹائی جائے گی تاہم من موہن سنگھ سے لیکر نرسمہا راو سونیا سے لیکر راہل گاندھی تک کے اس دور میں غربت تو نہیں ہٹائی گئی غریبوں کو ضرور زک پہنچایا گیا۔سابق وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں 11برسوں کے دوران ہر سال کامیابی کے نئے کیلنڈر بدلتے رہے اور اس مدت کے دوران ہم نے اونچائیوں کو چھونے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔نریندر مودی کے دور اقتدار کو لازوال بے مثال قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شڈول ٹائپ شڈول کاسٹ پچھڑے ہوئے طبقوں کو ترقی کی منزلوں پر لے جانے انہیں بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے ضمن میں اقدامات اٹھائے گئے۔وزیر اعظم نے اپنے دور اقتدار میں چار کروڑ پختہ مکان تعمیر کرائے مزید سات کروڑ مکان تعمیر کرکے بے گھر لوگوں کو فراہم کئے جائے گے۔انہوں نے بارہ کروڑ ایل پی جی کنکشن فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ چار سے پانچ کروڑ بیت الخلاء تعمیر کرائے اور سوچتا ہی بھارت ہے کی اسکیم کو زمینی سطح پر لاگو کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے اسی کروڑ لوگوں کو دو وقت کی روٹی فراہم کی جارہی ہیں کسانوں کو دس ہزار کروڑ روپے انکے بینک کھاتوں میں جمع کرائے ہر گھر تک جل اور نل پہنچانے کی کوشش کی گئی ہر ایک علاقے کو سڑک رابطے اور بجلی کنکشن سے جوڑنے کے لئے اقدامات اٹھائیں۔سابق وزیر نے کہا کہ ایوشمان بھارت اسکیم کے تحت ملک کے کروڑوں لوگوں کو اعلاج سہولیات فراہم کرنے کے لئے پانچ لاکھ روپے کا انشورنس فراہم کیا اور اب ستر سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو علاج معالجہ کے لئے پانچ لاکھ روپے فراہم کرنے کی اسکیم بھی لوگوں کی۔بیٹی بڑھاو بیٹی بچاؤ اقدامات اٹھائے گئے خواتین کو خود انحصاری کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے گئے اور 2029 تک ملک کو وہ تمام اہداف پورا کرنے کی راہ پر گامزن کرینگے تاکہ 2047 میں یہ دنیا کی تیسری بڑی معیشت اور ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا ہو۔۔

102

کرنے کیلئے 4224 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے 316 سڑک پروجیکٹوں کو منظوری دینے کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان جی کا مشکور ہوں۔قابل ذکر ہے کہ مرکزی کابینہ نے گزشتہ دنوں 2024-25 سے 2028-29 کے دوران PMGSY-IV کے نفاذ کی منظوری دی۔جس کے تحت غیر منسلک دیہی بستیوں کو 62,500 کلومیٹر ہر موسم کی سڑکیں فراہم کی جائیں گی۔2011 کی مردم شماری کے مطابق بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثرہ اضلاع میں 100 سے زیادہ سڑکوں کا احاطہ کیا جائے گا۔

103

کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم کے مطابق، بشیر احمد ڈار جے کے اے ایس، مینجنگ ڈائریکٹر، جے کے پی سی سی، کو فوری اثر کیساتھ دستیاب اسامی پر جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کے سیکرٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔راجندر سنگھ تارا، جے کے اے ایس، ڈائریکٹر جنرل، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جے اینڈ کے، کو کنٹرولر، لیگل میٹرولوجی، جموں وکشمیر کے طور پر تبدیل کرکے تعینات کیا گیا ہے۔محترمہ نیتو گپتا، جے کے اے ایس، محکمہ خزانہ میں سکریٹری، کا تبادلہ کرکے محکمہ زراعت کی پیداوار میں سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔محترمہ سمیتا سیٹھی، جے کے اے ایس، صنعت وتجارت کے محکمے میں سکریٹری، کو ایک دستیاب اسامی پر تبدیل کرکے کمشنر، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن، جموں وکشمیر تعینات کیا گیا ہے۔محترمہ انورادھا گپتا، جے کے اے ایس، کنٹرولر، لیگل میٹرولوجی، جے اینڈ کے، کو تبدیل کرکے ڈائریکٹر جنرل، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جے اینڈ کے تعینات کیا گیا ہے۔محترمہ منظورا معصوم، جے کے اے ایس، حکومت کی اسپیشل سکریٹری، محکمہ سیاحت، کا تبادلہ اور مسٹر شفاعت سلطان کی جگہ مینجنگ ڈائریکٹر، جے اینڈ کے فائنانشل کارپوریشن کے طور پر تعیناتی کی گئی ہے، جنہیں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے مزید احکامات کا انتظار ہے۔عبدالحفیظ شاہ، جے کے اے ایس، ڈویژنل کمشنر، کشمیر کے دفتر میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کا انتظار کر رہے ہیں، کو حکومت کے انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے خصوصی سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔مذکورہ بالا حکومتی حکم نامے کے تحت مشیر احمد، جے کے اے ایس، حکومت کے خصوصی سکریٹری، محکمہ سماجی بہبود کو تبدیل کرکے مشن ڈائریکٹر، آئی سی ڈی ایس، جے اینڈ کے تعینات کیا گیا ہے۔نواب دین، جے کے اے ایس، ریجنل ڈائریکٹر، سروے اینڈ لینڈ ریکارڈز (سابقہ سیٹلمنٹ آفیسر) ادھم پور، کو تبدیل کرکے کسٹوڈین جنرل، جموں وکشمیر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ان میں رشپال سنگھ، کشوری لال، منصور اسلم چودھری، پنکج گپتا، شہباز اختر، فیاض احمد بانڈے، محترمہ پریرنا رینا، محترمہ ریچی اوہری، ڈاکٹر سباش چندر، وید پرکاش، پردیپ سنگھ، غالب محی الدین شاہ، میر افروز، کرشن لال، نذیر احمد میر، راکیش کمار، محترمہ کنچن بالا، سدرشن کمار، سنیل کمار، محترمہ سباح مہتا، محترمہ وناکشی کول، دیویندر سنگھ بھاؤ، محترمہ دیپکا رانا، خالد حسین ملک، ریاض احمد شاہ، ایم ایس۔پرمجیت سنگھ، رومن احمد، چاند کشور شرما، وسیم راجہ، غلام نبی بھٹ، ظہور احمد رینا، اشونی کمار، غلام محمد بھٹ، اشوک کمار، شازیہ کوسر، وریندر کمار منیال، کلبھوشن کھجوریہ، محمد روف رحمن، جوگندر سنگھ جسروٹیا، راجیش لکھن، راجیو کمار، راجیش کمار، راجیش کمار، راجیو کمار انیرودھ رائے، آفاق احمد، الیاس احمد نصرو، فرید احمد کوہلی، بابو رام ٹنڈن، کلراج سنگھ، سوارن سنگھ، کسم چب، نزہت خورشید، رئیس احمد بھٹ، گیاس الحق، رضوان اصغر، شہزادہ نورالحامد، محمد عمران خان، وکاس آنند، گوردیو علی احمد، سرنج کمار، سرنج احمد، شرجیل احمد، نور الحامد ہرپال سنگھ، ساچی مشرا، محترمہ ممتا شا بتی راشد، اعزاز احمد شاہ، امیش شرما بھی شامل ہیں۔جبکہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 684-JK(GAD) آف 2025 کے مطابق اندرجیت جے کے اے ایس کو کمشنر سروے اینڈ لینڈ ریکارڈس تعینات کیا گیا ہے۔

104

واقعات رپورٹ ہوئے۔رہائشی علاقوں، اسکولوں، مذہبی ڈھانچے بشمول گرودواروں، مندروں، مساجد اور تجارتی املاک کو سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری سے سینکڑوں خاندانوں کو نقصان پہنچا۔انتظامیہ نے ممکنہ واقعات کا اندازہ لگانے اور موثر ردعمل کو یقینی بنانے کیلئے فعال اقدامات اٹھائے۔سرحدی اضلاع سے کل 3.25 لاکھ لوگوں کو نکالا گیا، جن میں سے تقریبا 15 ہزار کو 397 شیلٹر شیڈز اور رہائش مراکز میں رکھا گیا، جو خوراک، پانی، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، بجلی وغیرہ جیسی سہولیات سے آراستہ ہیں۔بیان میں کہا گیا ہے کہ سرحدی اضلاع میں مریضوں کو اسپتالوں تک لے جانے کے لیے کل 394 ایمبولینسیں تعینات کی گئی تھیں، جن میں صرف پونچھ میں 62 ایمبولینسیں شامل تھیں۔اس میں مزید کہا گیا کہ صحت، آگ اور ایمرجنسی، مویشیوں، ضروری سامان وغیرہ سے متعلق خدمات کے لیے کل 2818 سول ڈیفنس رضاکاروں کو بھی تعینات کیا گیا تھا۔(مشمولات: پی ٹی آئی، اے این آئی)

105

بی جے پی کو مبینہ طور پر جھوٹ کہنے کا الزام لگانے پر پلٹ وار کرتے ہوئے بی جے پی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ ست شرما نے کہا کہ اقتدار میں رہنے والے لوگوں کو چاہئے کہ زمینی صورتحال کا بغور جائزہ لے جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے لئے وقت موضون نہیں ہے۔پاکستانی فوج کی جانب سے ہمارے سرحدی علاقوں میں انسانوں کے خون سے ہولی کھلی جارہی ہے ناسازگار حالات پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے مرکزی حکومت کو سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھانے سے لہذا یہ وقت سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کا نہیں۔انہوں نے کہا وزیر اعظم وزیر داخلہ بار بار یہ کہہ چکے ہیں کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ موضون وقت پر بحال کیا جائیگا اور ان کے ان وعدوں کو ہم غیر معاموی بات نہیں کہہ سکتے ہیں یہ وعدے اپنے وقت پر ضرور پورا ہونگے اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ مرکزی سرکار نے جو وعدے کئے انہیں حرف بہ حرف پورا کیا جائیگا۔سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا سرندر چودھری صاحب جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ کے سرکار کے پاس تبدیلیاں تقرریاں عمل میں لانے کا اختیار ہے تو یہ اختیار یوں نہیں عوام کے ساتھ جو وعدے انہوں نے کئے وہ پورے نہیں ہورہے ہیں۔جموں وکشمیر کی بجلی کی عدم دستیابی پینے کے پانی کی قلت سڑکوں کی خستہ حالت طبی سہولیت کے فقدان اور بدنظم تعلیمی نظام نے سنگین رخ اختیار کیے۔اس صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے سرکار کے پاس اختیار نہیں۔جموں وکشمیر کے لوگ اب اتنے سادہ لوح بھی نہیں کہ انہیں یہ نظر نہ آئے کہ سرکار کچھ کرنا نہیں چاہتے ہیں

106

ورخود انحصاری دونوں پر واضح توجہ مرکوز کی جاتی ہے"۔انہوں نے مزید لکھا کہ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ ہندوستان کے لوگ کس طرح ہندوستان کو مضبوط بنانے کے عزم کے ساتھ یکجا ہوئے ہیں۔

107

حملے کو بدقسمتی سے تعبیر کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے اپنے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تین جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا کے بابا برفانی کے درشن کے لیئے آنے والے شردالوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی خاطر اپنی خدمات انجام دے۔انہوں نے کہا کہ اس سے جموں وکشمیر کی سیاحت کو فروغ ملے گا ملکی غیر ملکی سیاحوں میں جو شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں وہ دور ہو گے۔انہوں کے سیاحوں کو وادی کشمیر کے مہمان قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم انہیں حفاظت فراہم کرنے کے لئے بھرپور تعاون فراہم کر سکتے ہیں۔سابق وزیر اعلیٰ نے سرکار کی جانب سے بند کئے گئے سیاحتی مقامات کو دوبارہ ملکی غیر ملکی سیاحوں سیلانیوں کے لئے کھولنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سیاحوں کو چند علاقوں تک محدود کرنا زیادتی ہوگی اسے مرکبانوں شکارہ چلانے والوں ہوٹل ریسٹورنٹ مالکان اور ٹرانسپورٹروں کو پیٹ کی آگ بجھانے کا موقع نہیں ملے گا اگر سرکار چاہتی ہے کہ وہ باعزت طریقے سے اپنے کنبوں کو پیٹ پال سکے تو بند پڑے سیاحتی مقامات کو سیاحوں کے لئے پھر سے کھولا جائے۔سابق وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے ایل جی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے پرزور گزارش کی کہ سیاحت سے وابستہ ہوٹل ریسٹورنٹ ٹرانسپورٹروں شکاری چلانے والوں نے جولون بینکوں سے نکالا ہے اسکی ادائیگی کے لئے انہیں ایک سال کی مدت دے دینی چاہئے اور اس ایک سال کے دوران اس پر کسی بھی طرح کا سود نہیں لگنا چاہئے اور اس مدت کے دوران جب سیاحتی شعبہ بحال ہوگا یہ قرض ادا کرنے کی پوزیشن میں ہونگے اس وقت ایسے لوگوں کو قرض وصول کرنا ان کی زندگیوں کے ساتھ کھلواڑ کرنے کے مترادف ہے۔

108

مگر جموں قومی شاہراہ کئی دفعہ بند رہتی ہے اور ہوائی کرایہ بھی بڑھ جاتا ہے، اسلئے ٹرین سروس سے سبھی مسافروں کو راحت پہنچے گی۔ڈاکٹر فاروق نے امید ظاہر کی کہ لوگ اس ٹرین سے فائدہ اٹھائیں گے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کشمیر کے لئے نئی ٹرین سروس کو خطے کے لئے ایک تبدیلی کا قدم قرار دیتے ہوئے اسے عام لوگوں اور سیاحت کے شعبے دونوں کیلئے لائف لائن قرار دیا۔وندے بھارت ٹرین میں سوار ہوتے ہوئے فاروق عبداللہ نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ پیشرفت کشمیر کیلئے ایک اہم پیش رفت ہے۔

109

درجہ دیا۔اگرچہ حکومت کی طرف سے اس اقدام کو تاریخی قرار دیا گیا، لیکن اس نے طلباء امیدواروں اور اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے شدید تنقید اور احتجاج کو جنم دیا، بشمول عمر کی قیادت والی حکومت کے اپنے ایم پی آغا روح اللہ نے سری نگر میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا جس میں ہزاروں طلباء شامل ہوئے، جنہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ "میرٹ کو مارنے" اور حقیقی طور پر امیدواروں کو نظر انداز کیا گیا۔2024 NEET-PG اور 2023JKCCE کے نتائج کے بعد یہ مسئلہ شدت اختیار کر گیا، جہاں اوپن میرٹ کے انتخاب میں نمایاں کمی دیکھی گئی جس نے کالجوں اور عوامی پلیٹ فارمز میں احتجاج کو جنم دیا۔امیدواروں نے استدلال کیا کہ اوپن میرٹ کوٹہ میں زبردست کمی کی گئی ہے، جو سپریم کورٹ کی مقرر کردہ 50 فیصد حد کی خلاف ورزی ہے۔جموں وکشمیر ہائی کورٹ میں ایک درخواست بھی دائر کی گئی تھی، جس میں ریزرویشن کے نئے ڈھانچے کو غیر آئینی قرار دیا گیا تھا۔

110

ہو گیا تھا۔اس کی لاش کو ویشو نالہ سے نکالا گیا اور اسے طبی قانونی کارروائیوں کیلئے منتقل کر دیا گیا۔حکام نے بتایا کہ طبی وقانونی لوازمات کو پورا کرنے کے بعد نوجوان کی میت آخری رسومات ادا کرنے کیلئے لواحقین کے سپرد کی گئی جبکہ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

111

پی ڈی سی ایل کے مینجنگ ڈائریکٹران، ضلع ترقیاتی کمشنروں، سی ای او جے اے کے ای ڈی اے، جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کے چیف انجینئروں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔چیف سیکرٹری نے مختلف اضلاع میں چھتوں پر سولر انرجی تنصیبات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈ۔انہوں نے ڈسکام ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ خود سولر سسٹم اپنا کر لوگوں کے لئے مثال قائم کریں۔انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ کامن سروس سینٹروں (سی ایس سی) کے آپریٹروں کو رجسٹریشن کے عمل میں شامل کیا جائے تاکہ دیہی اور دور دراز علاقوں کے لوگوں تک رسائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ وہ بروقت اور موثر انداز میں اس منصوبے میں حصہ لے سکیں۔مینجنگ ڈائریکٹر جے پی ڈی سی ایل چودھری یاسین نے بتایا کہ اب تک یونین ٹیریٹری میں 6,121 سولر روف ٹاپ سسٹمز (22.51 میگا واٹ کی مجموعی استعداد) نصب کئے جاچکے ہیں۔جے پی ڈی سی ایل کے تحت 12,206 اور کے پی ڈی سی ایل کے تحت 8,108 صارفین نے وینڈروں کا انتخاب کیا ہے جبکہ بالترتیب 802 اور 690 صارفین نے ادائیگیاں بھی مکمل کی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اب تک موصول شدہ مجموعی درخواستوں کی استعداد جے پی ڈی سی ایل میں تقریبا 78.51 میگاواٹ اور کے پی ڈی سی ایل میں 103.35 میگا واٹ ہے۔انہوں نے وادی میں مشکل جغرافیائی حالات بالخصوص ڈھلوان والے ٹین کی چھتوں کا ذکر کرتے ہوئے وینڈروں پر زور دیا سی ای او جکیڈا (جے اے کے ای ڈی اے) پی این دھر نے سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن کے حوالے سے تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کیپکس موڈ کے تحت 70 میگا واٹ اور آر ای ایس سی او موڈ کے تحت اضافی 175 میگا واٹ کی استعداد حاصل کی جائے گی جس میں 22,494 سرکاری عمارتیں شامل ہیں۔کیپکس موڈ میں 5,220 عمارتیں (43.40 میگاواٹ) پہلے ہی شامل کی جاچکی ہیں جبکہ 3,403 مزید عمارتوں کے لئے ورک آرڈرز جاری کئے گئے ہیں جو مزید 34.39 میگا واٹ کا اضافہ کریں گی۔آر ای ایس سی او موڈ کے تحت 1,500 عمارتیں (35 میگا واٹ) این ایچ پی سی جبکہ 8,000 عمارتیں (175 میگا واٹ) جکیڈا مکمل کرے گا۔اور شراکت داروں سے کہا گیا کہ وہ مربوط اور مدنی کوششوں کے ذریعے اس انقلابی سکیم کو بروقت اور معیاری طریقے سے پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔

112

حرارت میں بھی اضافہ کا رجحان جاری

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

1. SALEEMA AKHTER
2. SHAISTA NAZIR
WIFE AND DAUGHTER OF NAZIR AHMAD KHAN
BOTH R/O, S NOWPORA RAINAWARI SGR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MUNEER AHMAD RATHER

1. JAVID AHMAD BHAT S/O GHULAM MOHAMMAD BHAT R/O GANGBUGH SGR.
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

OFFICE OF THE DISTRICT LEGAL SERVICES AUTHORITY BUDGAM

No.895/Dlsa/BDM/25 Dated: 06-06-2025.
Present.Ms.Nusrat ALI Hakak

In the Case of:
Chief Manager RACC State Bank of India Branch Budgam
(Petitioner)
Versus
Suhail Ahmed Mir
S/o Ghulam Ahmad Mir
R/o Khag Budgam
Account No.41450099602
(Non applicant)

In the matter of: Commercial Courts (Pre-Institution Mediation and Settlement(Rules, 2018

ORDER

The above matter was listed today for settlement, Ld. Counsel for the applicant present, Nemo for the non-applicant. Perusal of the file reveals that final notice has been issued to the non-applicant for his appearance before this authority through registered post and the same has been returned to this office on the ground that the address of the non-applicant is not sufficient for effective service.

Ld. Counsel for the applicant (Bank(submitted that address available with the applicant(Bank(has already been furnished and applicant is unable to furnish the fresh address of the non-applicant. Ld. Counsel accordingly prayed that substitute service through issuance of notice by publication may be issued for effecting service of the non-applicant.

Heard and considered, in view of above facts and circumstances substitute notice is hereby issued against the non-applicant in Leading Local Daily for their appearance before this authority by or before the next date of hearing. Put upon 10-07-2025

Sd-/Secretary(Sub Judge)
District Legal Service Authority Budgam

DIPK No:2345/25

Preliminary Notification

]See sub-rule of rule-25and Section-11(1)of the Act-30/ 2013[

Office of the ADDITIONAL DEPUTY COMMISSIONER Collector Land Acquisition Sopore

Sub: Preliminary Notification under Section-11)1 (of"Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 "for acquisition of land measuring 04Marlas, 01 Sirsal, 27Sq ft, falling under Survey No. 1163 at Nowpora Kalan, Tehsil Sopore, land measuring 4Marlas, 1Sirsia, 27Sq. falling under Survey No. 1505 at Wadoora, Tehsil Zaingeer & 2Marlas, 01Sirsia, 20Sq FT under survey No. 1255/1056,8Sirsa, 20Sq. Ft falling under Survey No. 1049 & 1 Marias 17Sq Ft bearing Survey No. 1052 at Logripora, Tehsil Zaingeer for insertion of three towers at various spots in132 KV Amergarh-Arampora D/C Line.

Ref: District Collector Baramulla communication vide No. DCB/LA/2025/Misc/Spr/63/384, dated 31/05/2025.

Whereas it appears to the Collector that a total area of 04 Marlas, 01 Sirsai, 27 Sq ft. falling under Survey No. 1163 at Nowpora Kalan, Tehsil Sopore, land measuring 4 Marlas, 1Sirsia, 27Sq. falling under Survey No. 1505 at Wadoora, Tehsil Zaingeer & 2 Marlas, 01 Sirsia, 20 Sq FT under survey No. 1255/1056,8 Sirsa, 20 Sq. Ft falling under Survey No. 1049 & 1 Marla, 17Sq Ft bearing Survey No. 1052 at Logripora, Tehsil Zaingeer for insertion of three towers at various spots in132 KV Amergarh-Arampora D/C Line. Social Impact Assessment Study was carried out. The summary of the Social Impact

Assessment Report is as follows:

The transmission line already passes over the concerned land, making the spot unavoidable.

The land proposed for acquisition is the bare minimum needed for the project. Alternative sites have been considered but deemed unfeasible.

There is no suitable, previously acquired or unutilized land available. The only viable option is to acquire this private land, as no state-owned land is available for the purpose. No family will be displaced due to the proposed use of the identified land. The land requisition complies with legal provisions under Section-10 and other relevant sections of the applicable

Therefore, it is notified for the above said project in the Village Nowpora Kalan, Tehsil Sopore, Wadoora & Logripora Tehsil Zaingeer, District Baramulla whose detailed description is as following, is under acquisition.

S.No	Survey No	type of title Private /Govt/ ,common	Type of land Rural/Urban	Area under Acquisition				Trees	Number	Structure
				K	M	S	Sq. Ft	Variety		
1	1163	Pvt.	Urban		4	1	27	Apple Tree	03	Nill
2	1505	Pvt.	Rural		4	1	27	Apple Tree	04	Nill
3	1255/1056									
1049										
1052	Pvt.	Rural		2	1	20	0	0	0	
						8	20	0	0	0
					1		17	0	0	0

This notification is made under the provisions of Section-11)1 (of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013)Act no. 30/2013.(to all whom it may concern.

A plan of the land may be inspected in the office of Collector Land Acquisition/Additional Deputy Commissioner Sopore on any working day during the working hours.

The Government authorizes Collector and his Revenue field staff, to enter upon and survey land, take levels of any land, dig or bore into the sub-soil and do all other acts required for the proper execution of their work as provided and specified in section 12 of the said Act.

Under Sub Section (4 (of Section 11 of the Act, no person shall make any transaction or cause any transaction of land i,e sale/purchase, etc .,or create any encumbrances on such land from the date of publication of such notification without prior approval of the Collector.

Objections to the acquisition, if any, may be filled by the person interested within 60) sixty days(from the date of publication of this notification as provided under section 15 of the Act before the Collector Land Acquisition Sopore.

No: ADC/spr/LAC/Misc/64-73 Dated: 06/06/2025

Sd/-(S.A Raina)JKAS
Addl. Deputy Commissioner
(Collector Land Acquisition Sopore)

DIPK No:2319/25

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR LOLAB LALPORA

Subject:-Application of for issuance of legal heir certificate
Before the office of naib tehsildar lalpora .applicant namely Irshad ahmad bhat s/o Ali Mohd bhat R/o lalpora has applied for issuance of legal hier certificate of his deceased wife namely Mst .Adfer begum before this office .the Applicant has two daughter from the said deceased person wife namely Roonaq and iqra which depicts that applicant roonaq and iqra legal heir of the namely adfar begum who got expired on 14. 11.2024
If any one has any objection regarding the issuance of legal heir certificate the file an objection before the office of Naib tehsildar lalpora written on week from the date of this probhetion
Naib tehsildar
Lalpora

گانے گاتے رہیے اور ٹیکسی میں مفت سفر کیجئے

فن لینڈ میں ٹیکسی میں گاتے جائیں اور بلا معاوضہ صبر کرتے رہیں

فن لینڈ: یہ دلچسپ خبر فن لینڈ سے آئی ہے جہاں ایک ٹیکسی سروس شروع کی گئی ہے۔ اس ٹیکسی کا کرایہ صرف اتنا ہے کہ آپ گانا گاتے رہیں اور ٹیکسی چلتی رہے گی اور جوں ہی آپ گانا بند کرتے ہیں تو ڈرائیور بھی ٹیکسی روک دیتا ہے۔

اس ٹیکسی کو 'سنگ الونگ شٹل' کا نام دیا گیا ہے اور اس کا اجرا فن لینڈ کے شہر ٹورکو میں منعقدہ 'روئسروک میوزک فیسٹیول' کے موقع پر کیا جارہا ہے جو ایک بین الاقوامی میوزک میلہ بھی کہلاتا ہے۔ اس سروس کو صاف توانائی پیدا کرنے والی ایک کمپنی فورٹم نے پیش کیا ہے جو شمالی یورپ میں کام کرتی ہے۔ اس میں بیٹھنے والے افراد کو فیسٹیول کے گرد چکر لگوائے جاتے ہیں اور انہیں بجلی سے چلنے والی ایک شاندار بی ایم ڈبلیو آئی تھری کار میں بٹھایا جاتا ہے۔

اس کا معاوضہ صرف اتنا ہے کہ آپ کو کار میں بیٹھتے ہی ڈرائیور کے ساتھ آواز ملا کر گانا ہوتا ہے اور جیسے ہی آپ گانا بند کرتے ہیں عین اسی وقت وہ کار روک دیتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ کمپنی لوگوں کو برقی گاڑی سے آگاہ کرنا چاہتی ہے کیونکہ اس میں انجن کی آواز نہیں آتی اور لوگ آسانی سے بات چیت کرسکتے ہیں اور گانا گا سکتے ہیں۔

اس کار میں بیٹھنے والوں کا دعویٰ ہے کہ یہ بہت پرسکون اور خاموش ہے جس میں کوئی شور پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم بیٹھنے والے بہت سارے گانوں میں سے کسی کا بھی انتخاب کرسکتے ہیں۔ ہم میں سے اکثر گنگنانے کا شوق رکھتے ہیں لیکن اسے دوسروں کے سامنے گانے سے کتراتے ہیں۔ اسی ٹیکسی میں لوگوں کو ڈرائیور کے ساتھ گانا پڑتا ہے۔

دوسری جانب کار میں ایک ٹیبلٹ لگا ہے جس میں پسندیدہ گانوں کے شعر لکھے ہوتے ہیں اور یوں سب لوگ مل کر انہیں گا سکتے ہیں۔

ٹیکسی میں بیٹھنے والوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں ڈرائیور سے فالتو بات نہیں کرنی پڑتی بلکہ اس کے ساتھ ہم آواز ہوکر گانا گایا جاسکتا ہے۔

ذیل میں سنگ الونگ شٹل کی ایک ویڈیو دیکھی جاسکتی ہے۔

خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی طاقت میں اضافہ

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔

سائنس دانوں کے مطابق جن مردوں نے 14 ہفتوں تک روزانہ اخروٹ، بادام اور ہیزل نٹ کھائے ان کے سپرم کی تعداد بڑھ گئی اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سپریم کے تیرنے کی طاقت میں بھی اضافہ ہوا۔

یہ تحقیق ایک وقت سامنے آئی ہے جب تقریباً تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے۔

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اچھی اور متوازن خوراک سے اس مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

ہر سات میں سے ایک جوڑے کو بچہ پیدا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور تقریباً نصف جوڑوں میں اس کی وجہ مرد ہوتے ہیں۔

سائنس دانوں نے 119 صحت مند مردوں کا انتخاب کیا جن کی عمریں 18 اور 35 سال کے درمیان تھیں اور انھیں دو حصوں میں تقسیم کردیا۔

ان میں سے ایک گروپ کو روزانہ 60 گرام خشک میوہ کھانے کو دیا گیا جب کہ دوسرا گروپ جو خوراک پہلے کھایا کرتا تھا، اسی پر قائم رہا۔

سائنس دانوں نے معلوم کیا کہ میوہ جات کھانے والے گروپ کے سپرم کی تعداد میں:

14 فیصد اضافہ

صحت میں چار فیصد بہتری

سپرم کے تیرنے کی طاقت میں چھ فیصد اضافہ

دیکھنے میں آیا۔

یہ تینوں خصوصیات ایسی ہیں جن کا تعلق سپرم کے عمدہ معیار اور مردانہ زرخیزی سے ہے۔

ماہرین کے مطابق اس تحقیق کی تصدیق اس طرح سے ہوتی ہے کہ خشک میوہ جات میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈ، اینٹی آکسیڈنٹ اور بی وٹامن فولیٹ ہوتے ہیں جن کے بارے میں پہلے سے معلوم ہے کہ وہ مردانہ زرخیزی میں اضافہ کرتے ہیں۔

سپین کی یونیورسٹی آف روویرا کے ڈاکٹر البرٹ سالس ہوگوس اس تحقیق کے سربراہ تھے۔ انھوں نے کہا: 'سائنسی شواہد اکٹھے ہو رہے ہیں کہ اچھی خوراک سے زرخیزی میں مدد مل سکتی ہے۔'

تاہم کچھ دوسرے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ مرد صحت مند اور بظاہر زرخیز تھے، اس لیے یہ دیکھنا ابھی باقی ہے کہ آیا اس خوراک کا ان مردوں کو بھی فائدہ ہوسکتا ہے جو سپرم کی کمزوری یا مردانہ بانجھ پن کا شکار ہیں۔

کنسلٹنٹ کلینیکل ایمبریولوجسٹ ڈاکٹر ورجینیا بولٹن نے کہا کہ 'یہ تحقیق دلچسپ ہے،' تاہم فی الحال یہ نہیں کہا جا سکتا کہ آیا اس سے ان جوڑوں کو مدد ملے گی جن کے بچے پیدا نہیں ہو رہے ہیں۔

انھوں نے کہا: 'ہمیں اپنے (بانجھ) مریضوں کو مشورہ دینا چاہیے کہ وہ شراب نوشی اور سگریٹ نوشی ترک کردیں اور صحت مند خوراک کھائیں۔'

یہ تحقیق بارسلونا میں یورپین سوسائٹی آف ہیومن ریپروڈکشن اینڈ ایمبریولوجی کے سالانہ اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

ملکی تاریخ میں پہلی بار مریض کو مصنوعی دل لگایا جائے گا

قومی ادارہ برائے امراضِ قلب میں 62 سالہ مریضہ نفیسہ میمن کو مکینکل ہارٹ لگایا جارہا ہے۔

کراچی: پاکستان میں پہلی مرتبہ مریض کو مصنوعی دل لگانے کا عمل آج ہوگا۔

ایکسپریس نیوز کے مطابق ملکی تاریخ میں شعبہ طب آج ایک اہم سنگِ میل عبور کرنے والا ہے اور پاکستان میں پہلی مرتبہ ایک مریضہ کو مصنوعی دل (مکینکل ہارٹ) لگانے کے کے لئے آپریشن ہوگا۔ کراچی میں واقع قومی ادارہ برائے امراضِ قلب میں 62 سالہ خاتون نفیسہ میمن کو مکینکل ہارٹ لگایا جارہا ہے، مریضہ کا دل صرف 15 فیصد کام کررہا ہے۔

ڈاکٹر پرویز چوہدری ہارٹ ٹرانسپلانٹیشن کرنے والی ڈاکٹرز کی ٹیم کی سربراہی کررہے ہیں جب کہ حساس نوعیت کے آپریشن میں حصہ لینے والی ماہرین کی ٹیم میں امریکی ڈاکٹرز بھی شامل ہیں۔

واضح رہے کہ مصنوعی دل ایسے مریضوں کو لگایا جاتا ہے جن کا دل ناکارہ یا کمزور ہوجائے اور اس آپریشن میں تقریباً 5 گھنٹے درکار ہوتے ہیں، مکینکل ہارٹ لگنے کے بعد مریض ایک نارمل زندگی گزارنے کے قابل ہوجاتا ہے۔

فضائی آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے، تحقیق

میسوری، امریکہ: بظاہر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے مرض کے درمیان دور دور تک کوئی تعلق نظر نہیں آتا لیکن اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے۔

اس سے قبل عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ فضائی آلودگی سے ہر سال سانس، پھیپھڑوں کے کینسر، امراضِ قلب اور دیگر بیماریوں سے لاتعداد اموات ہورہی ہیں۔ لیکن اب اس کا ذیابیطس سے بھی تعلق دریافت ہوا ہے۔

ذیابیطس اور فضائی آلودگی

سینٹ لوئی میں واقع واشنگٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن نے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان تعلق کا انکشاف کیا ہے۔ یہ تحقیق لینسٹ پلانیٹری ہیلتھ نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں امریکی فوجیوں کا ساڑھے آٹھ سال تک مطالعہ کیا گیا ہے جو ذیابیطس کے شکار نہ تھے۔

اس مطالعے میں کئی ماڈلوں پر تحقیق کی گئی ہے جن میں فضا میں سوڈیم کی موجودگی اور نچلے اعضا میں فریکچر کو بھی نوٹ کیا گیا ہے۔ اس بنا پر ماہرین نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی سے ہر سال 32 لاکھ افراد ذیابیطس میں مبتلا ہورہے ہیں۔ تحقیق کے سینئر محقق زائدال علی نے کہا، 'ہماری تحقیق بتاتی ہے کہ پوری دنیا میں فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان گہرا تعلق تھا۔ یہاں تک کہ ڈبلیو ایچ او اور امریکی محکمہ ماحولیات کے تعین کردہ آلودگی کے کم معیار پر بھی ذیابیطس لاحق ہوسکتی ہے۔

آلودگی اور ذیابیطس کا تعلق

اب تک ماہرین ذیابیطس اور آلودگی کے درمیان تعلق کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ تاہم آلودگی کے اجزا سانس کے ذریعے جسم کے اعضا اور ٹشوز تک میں جذب ہوجاتے ہیں۔ اس طرح سے جسم میں انسولین کی حساسیت متاثر ہوتی ہے جس سے لوگ شوگر کے مرض میں مبتلا ہورہے ہیں۔

ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ غریب ممالک اس سے زیادہ لوگ متاثر ہورہے ہیں جن میں بھارت اور انڈونیشیا جیسے ممالک شامل ہیں جبکہ کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں یہ شرح بہت کم ہے کیونکہ وہاں فضائی آلودگی قدرے کم ہے۔ دوسری جانب آلودگی کی کم ترین سطح بھی انسانوں میں ذیابیطس پیدا کرسکتی ہے۔

پوری دنیا میں ہوا کے معیار کا ایک ڈیٹا بیس بنایا گیا ہے اور 2018 کا قدرے اضافی ڈیٹا بیس ظاہر کرتا ہے کہ دنیا کے 80 فیصد شہروں میں ہوا کا معیار بہت برا ہے جو کسی بھی طرح ڈبلیو ایچ او کے معیارات کے تحت نہیں۔

بھارت میں باراتی کی حرکت پر دلہن نے تھپڑ دے مارا، ویڈیو وائرل

بغیر اجازت خود کو اٹھانے پر دلہن ایک باراتی پر برہم ہوتے ہوئے

نئی دلی: بھارت میں دلہن نے شادی کے بھرے مجمع میں باراتی کی حرکت پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے تھپڑ رسید کردیا۔

بھارتی میڈیا کے مطابق سوشل میڈیا پر زیرِ گردش ایک ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ شادی کی تقریب میں ہار پہنانے کی رسم کے دوران دلہن باراتی کی حرکت پر سیخ پا ہوگئی اور اپنے شوہر و دیگر باراتیوں کے سامنے اسے طمانچہ دے مارا۔

مختصر دورانیے پر مشتمل اس کلپ میں وہ منظر عکس بند کیا گیا جب دلہا دلہن ایک دوسرے کو ہار پہنا رہے تھے کہ اس دوران اسٹیج پر کھڑے شخص نے دلہے کو اٹھایا تاکہ وہ دلہن کو ہار پہنا سکے، ایک لمحے کے انتظار کے بعد دلہن کے پیچھے کھڑا شخص آگے بڑھا اور اس نے دلہن کو اٹھالیا۔

دلہا دلہن نے ایک دوسرے کو ہار پہنائے اور جیسے ہی دلہن کے قدم اسٹیج پر پڑے اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور انجان مرد کی طرف خود کو اٹھانے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے باراتی کے منہ پر تھپڑ رسید کردیا۔

سرِعام بے عزتی محسوس کرنے پر باراتی بلا تاخیر اسٹیج سے اتر گیا اور جاتے جاتے اس خاتون کو تھپڑ دے مارا جس نے مبینہ طور پر اس باراتی سے دلہن کو اٹھانے کے لیے کہا تھا۔

نرم و ملائم ہاتھ؛ خواتین کے حُسن کی علامت

کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔

ملک وال: چہرے کی دیکھ بھال کے چکر میں ہم اکثر اپنے ہاتھوں کو یکسر بھول جاتے ہیں۔ ہاتھوں کو نرم و ملائم بنانے کے لیے آپ گھریلو نسخہ استعمال کرسکتی ہیں۔ اس کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔

اکثر ہم چہرے کی دیکھ بھال میں لگ جاتے ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں کو یکسر نظر انداز کردیتے ہیں جس کا زیادہ اثر ہمارے ہاتھوں اور پیروں پر پڑتا ہے۔ آپ اپنے پیر تو چھپا سکتی ہیں لیکن اپنے ہاتھ کبھی نہیں چھپا سکتیں، اس کے علاوہ جب آپ اپنی دوست خواتین یا رشتے داروں سے ہاتھ ملاتی ہیں تو آپ کے ہاتھوں کی سختی کی وجہ سے آپ کی شخصیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے، اس لیے آپ اپنے ہاتھوں کی رنگت کو نکھاریں اور ان کو نرم و ملائم بنائیں جس کے لیے آپ گھریلو نسخے استعمال کرسکتی ہیں اور ہاتھوں کو نرم و ملائم بنا سکتی ہیں۔

کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔ جس طرح چہرے کو حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی حفاظت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت زیادہ حساس اور نرم ہوتی ہے، اس لیے یہ زیادہ خراب ہوکر بدنما لگنے لگتی ہے۔

ہتھیلی کی پشت کی جلد پر چکنائی والے غدود نہیں ہوتے، اس لیے اسے جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت زیادہ چکنائی کی ضرورت ہوتی ہے اور مطلوبہ چکنائی نہ ملنے کی صورت میں ہاتھوں کی جلد خراب ہوجاتی ہے۔ اگر ہاتھوں پر میل کچیل وغیرہ لگ جائے تو ان پر کیلے کے چھلکوں کو بار بار اور آرام آرام سے رگڑیے، اس سے میل کچیل ختم ہوجائے گا اور ہاتھ خوب صورت دکھائی دیں گے۔ ہاتھوں کی حفاظت کے لیے آپ مخصوص کریمیں گھر میں بھی تیار کرسکتی ہیں۔

ایک انڈے کی سفیدی لیں جس میں ایک کپ روغن بادام مکس کرلیں، پھر اس میں ایک چمچہ عرق گلاب، آدھا چمچہ ٹنکچر اور ایک لیموں کا رس ملا کر اچھی طرح پھینٹ لیں۔ اس آمیزے سے صبح شام ہاتھوں کا مساج کرنے سے واضح تبدیلی آجائے گی۔

صابن یا ڈیٹرجنٹ کا زیادہ استعمال بھی ہاتھوں کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے، اس لیے ہاتھوں کو دھونے کے بعد انہیں کسی اچھے موئسچرائزر کی ضرورت ہوتی ہے، تاکہ صابن کے مضر اثرات سے بچا جاسکے۔ اس کے لیے رات کو سونے سے پہلے کچھ دیر موئسچرائزر لگا کر ہاتھوں کا مساج کرنا چاہیے اس سے بھی ہاتھ نرم ہوجاتے ہیں۔

خواتین جب سبزی بناتی ہیں تو ان کے ہاتھوں پر دھبے سے پڑ جاتے ہیں خاص طور سے پالک، میتھی، چقندر اور باقلہ کی پھلیاں بنانے سے کئی دن تک ہاتھ صاف نہیں ہوتے۔ کچھ خواتین کی جلد بہت حساس ہوتی ہے، اس لیے ان کی جلد پر بھی داغ پڑ جاتے ہیں۔ اس کا آسان حل یہ ہے کہ آپ بازار سے دستانے خریدیں اور انہیں دونوں ہاتھوں پر پہن کر سبزی بنائیں۔ پالک وغیرہ آپ کسی تختے پر رکھ کر کاٹ لیں۔ اب تو پلاسٹک کے کٹنگ بورڈ بھی عام ملتے ہیں۔ آپ پانی میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر ہاتھ دھولیں اس سے دھبے کم ہوجائیں گے۔

اس کا دوسرا حل یہ ہے کہ موٹی چینی ایک چمچہ تھوڑے سے لیموں کے رس میں ڈال کر دونوں ہتھیلیوں سے خوب اچھی طرح رگڑیں۔ جب چینی جب اچھی طرح گھل جائے تو ہاتھ دھولیں، اس سے ہاتھوں کا کھردرا پن ختم ہوجائے گا۔ یہ عمل رات کو سونے سے پہلے کریں۔

اس کے علاوہ اگر آپ عرق گلاب میں تھوڑی سی گلیسرین اور تھوڑا سا لیموں کا رس ملا کر باورچی خانے میں رکھ لیں جس کے بعد برتن دھونے اور سبزی کاٹنے کے بعد ہاتھ دھو کر یہ آمیزہ لگالیں تو اس سے بھی ہاتھ نرم و ملائم ہوجائیں گے۔ تھوڑے سے دودھ میں لیموں کا رس ملائیں، جب دودھ پھٹ جائے تو اسے اچھی طرح ہاتھوں پر دس منٹ تک لگائیں، اس کے بعد دونوں ہاتھ اچھی طرح دھولیں۔ اس سے بھی ہاتھ نرم اور صاف ہوجاتے ہیں۔ اگر ہاتھوں پر دھبے زیادہ ہوں تو اس میں تھوڑا سا آٹا بھی ملالیں، لیکن یاد رہے کہ آٹا بھوسی والا ہو۔ اس آمیزے کو ہاتھوں پر اچھی طرح مل کر اتار دیں تو سارا میل اتر جائے گا۔

خواتین اپنے دونوں ہاتھوں پر پٹرولیم جیلی بھی لگا سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ گھیکوار کا گودا لگانے سے بھی ہاتھ نرم و ملائم ہوجاتے ہیں۔ اگر آپ کو یہ دست یاب نہ ہو تو دودھ کی بالائی ہاتھوں پر مل لیں۔ اسی طرح کپڑے دھونے کے بعد بھی ہاتھوں پر عرق گلاب، گلیسرین اور لیموں والا لوشن لگائیں، اس سے نہ صرف آپ کے ہاتھوں کے دھبے ختم ہوجائیں گے، بلکہ آپ کے ہاتھ نرم و ملائم بھی رہیں گے۔

☆ خوب صورت ہاتھوں کے لیے چند ٹپس:-

1- ہاتھوں کو مضبوطی سے بند کریں پھر ہاتھ کھول کر زور سے انگلیوں کو پھیلائیں پانچ بار یہی عمل کریں۔

2- ہاتھوں کو کلائیوں پر ادھر ادھر زور سے حرکت دیں، لیکن خود ہاتھوں کو ڈھیلا چھوڑے رکھیں۔

3- گھریلو کام کاج یعنی سبزی کاٹتے ہوئے، برتن اور کپڑے دھوتے وقت ہاتھوں پر باریک ربر کے دستانے پہننا نہ بھولیں۔

4- سرد موسم میں جتنی بار ہاتھ دھوئیں، اتنی ہی بار ان پر کریم یا لوشن ضرور لگائیں۔

5- موسم سرما میں کام کاج کی وجہ سے ہاتھ کھردرے اور سخت ہوجاتے ہیں، اس لیے رات کو سونے سے پہلے اپنے ہاتھ صابن اور نیم گرم پانی سے دھولیں، ہاتھوں پر کولڈ کریم ملیں اور پھر سوتی دستانے پہن کر سو جائیں۔ صبح اٹھ کر آپ کو اس عمل کے بہترین نتائج کا علم ہوجائے گا۔

6- اگر آپ کے ہاتھوں کی جلد سیاہ پڑ گئی ہے تو رات کو سونے سے پہلے ہاتھوں پر لیموں کا عرق ملیں، ہاتھوں کو گورا کرنے کے لیے لیموں کا رس اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ پرائز منی کا اعلان، جانئے آئی پی ایل سے کم ہے یا زیادہ؟ ہوگی پیسوں کی بارش

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025 کے فائنل کے لیے الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے۔ یہ فائنل میچ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان لندن کے لارڈز سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ فائنل میچ 11 جون سے شروع ہو رہا ہے۔ دونوں ٹیموں میں کئی مضبوط کھلاڑی موجود ہیں جو اس فائنل میں اپنی چھاپ چھوڑنا چاہیں گے۔ اس میچ میں جہاں پیٹ کمنز آسٹریلوی ٹیم کی کپتانی کرتے نظر آئیں گے وہیں جنوبی افریقی ٹیم کی کپتانی ٹیمبا باوما کو سونپی گئی ہے۔ دونوں کی نظریں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ٹرافی جیتنے پر ہوں گی۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ جیتنے والی ٹیم کو کتنی انعامی رقم ملے گی؟ یہ آئی سی سی ڈبلیو ٹی سی فائنل کا تیسرا ایڈیشن ہے۔ فائنل جیتنے والی ٹیم کو کل انعامی رقم کے طور پر 3.6 ملین ڈالر ملیں گے۔ یعنی جیتنے والی ٹیم کو تقریباً

30.88 کروڑ روپے ملیں گے۔ یہ انعامی رقم گزشتہ دو ایڈیشنز 2021 اور 2023 سے بہت زیادہ ہے۔ پچھلے دو ایڈیشنوں میں کل انعامی رقم 1.6 ملین ڈالر تھی۔ ساتھ ہی فائنل میں

ہارنے والی ٹیم کو 2.16 ملین ڈالر یعنی تقریباً 18.50 کروڑ روپے ملیں گے۔ پچھلی بار یہ رقم 8,00,000 امریکی ڈالر تھی۔ واضح رہے کہ آئی سی سی ٹیسٹ کرکٹ کو مقبول بنانے کے لیے بڑا انعام دینے کو تیار ہے۔ اسے اس طرح سمجھا جا سکتا ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلور (RCB) کو آئی پی ایل 2025 کی ٹرافی جیتنے پر 20 کروڑ روپے کا انعام ملا۔ جو بھی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025 جیتے گی تاریخ رقم کرے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر آسٹریلیا یہ فائنل جیتتا ہے تو وہ مسلسل دوسری بار یہ ٹرافی جیت لے گا۔ دوسری جانب جنوبی افریقی ٹیم پہلی بار ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کی ٹرافی جیتنا چاہے گی۔ آسٹریلیا نے آخری فائنل میں بھارت کو شکست دی تھی جبکہ نیوزی لینڈ نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا پہلا سیزن جیتا تھا۔ اس بار انعامی رقم بھی زیادہ ہے اور دونوں ٹیمیں

آنے والے چیلنج کے لیے بھی پوری طرح تیار ہیں۔ ہندوستانی ٹیم 2021 اور 2023 میں دونوں ڈبلیو ٹی سی فائنل کھیل چکی ہے جہاں اسے بالترتیب نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیم انڈیا کو 2021 کے فائنل میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں 8 وکٹوں سے اور 2023 کے فائنل میں آسٹریلیا کے ہاتھوں 209 رنز سے شکست ہوئی تھی۔ اس بار ٹیم انڈیا کو تیسرے مقام پر اکتفا کرنا پڑا۔ ہندوستانی ٹیم کو تیسرے نمبر پر آنے پر 12.32 کروڑ روپے بھی ملیں گے۔ چوتھے نمبر پر آنے والے نیوزی لینڈ اور پانچویں نمبر پر آنے والے انگلینڈ کو بھی کافی رقم ملنے والی ہے۔ نویں اور آخری نمبر پر رہنے والے پاکستان کو بھی 4.1 کروڑ روپے کی انعامی رقم ملنے والی ہے۔ ڈبلیو ٹی سی پوائنٹس ٹیبل پر جنوبی افریقہ سرفہرست ہے۔

10 سالہ عتیقہ روٹیکس یورو ٹرافی میں ٹاپ ۱۰ میں

نئی دہلی (ایم این این) ہندوستان کی ۱۰ سالہ ریسر عتیقہ میر نے روٹیکس یورو ٹرافی میں ٹاپ ۱۰ میں جگہ بنا کر ایک اور سنگ میل حاصل کیا ہے۔ روٹیکس یورو ٹرافی ایک بڑی بین الاقوامی کارٹنگ سیریز ہے۔ عتیقہ، ایلسل جی پی کے تعاون سے، ہفتے کے آخر میں اسٹیل رنگ سرکٹ میں منعقدہ روٹیکس یورو ٹرافی کے دوسرے مرحلے میں ۹ نمبر پر رہیں۔ عتیقہ فارمولا ون سے مالی اور تکنیکی مدد حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی، نے کوالیفائنگ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنے گروپ میں ساتویں نمبر پر رہیں۔ اگرچہ انہیں دو بمپر پنالٹیز موصول ہوئیں، پھر بھی وہ ہیٹ کے بعد ۱۰ویں نمبر پر رہیں۔ عتیقہ، جو ہندوستان کے پہلے فارمولا ون ڈرائیور نارائن کارتیکیہ سے تربیت یافتہ ہیں، نے اتوار کو فائنل سے قبل بارش کی وجہ سے مشکل حالات میں اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

اسپین کے کارلوس الکاریز نے جیتا فرنچ اوپن کا خطاب، فائنل میں عالمی نمبر-1 جینک سنر کو شکست

نئی دہلی (ایم این این) رولاں گیراں کے فلپ چیٹر یر کورٹ پر کھیلے گئے فائنل میں الکاریز نے اٹلی کے جینک سنر کو ساڑھے پانچ گھنٹے تک چلے سخت مقابلے میں شکست دی۔ الکاریز نے مسلسل دوسرے سال اس خطاب کو اپنے نام کیا ہے۔ اسپین کے کارلوس الکاریز نے فرنچ اوپن 2025 کا مردوں کا سنگلز خطاب جیت لیا ہے۔ یہ لگاتار دوسرا سال ہے جب انہوں نے یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ رولاں گیراں کے فلپ چیٹر یر کورٹ پر کھیلے گئے فائنل مقابلے میں انہوں نے اٹلی کے عالمی نمبر- 1 جینک سنر کو 4-6، 6-7(4)، 7-6(3)، 6-4، 7-6(2) سے شکست دی۔ یہ مقابلہ تقریباً ساڑھے پانچ گھنٹے تک چلا۔ 22 سالہ الکاریز نے چوتھے سیٹ میں 0-40 سے پیچھے رہنے کے باوجود 5-5 کی برابری کی۔ اس سیٹ کے ٹائی بریکر کو انہوں نے 7-3 سے جیتا۔ میچ 2-2 سیٹ کی برابری پر پہنچا۔ پانچویں سیٹ میں سنر 5-4 کے اسکور پر الکاریز کی سروس توڑ کر گیم سپر ٹائی بریکر میں لے گئے۔ ٹائی بریکر گیم کو الکاریز نے 10-2 سے جیت لیا۔ جیتنے کے بعد ان کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔ دنیا کے دوسرے نمبر کے کھلاڑی کارلوس الکاریز کا یہ پانچواں گرینڈ سلیم خطاب ہے جبکہ سنر کے نام تین گرینڈ سلیم خطاب درج ہیں۔ الکاریز نے اب تک کوئی گرینڈ سلیم فائنل نہیں گنوایا ہے

مائلی سائرس کا نک جونس سے متعلق نایاب تبصرہ

نئی دہلی (ایم این این) امریکی گلوکارہ، گیت نگار اور اداکارہ مائلی سائرس نے برسوں بعد سابقہ بوائے فرینڈ نک جونس سے متعلق نایاب تبصرہ کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 32 سالہ مائلی سائرس نے اپنے ہم عمر اور سابقہ بوائے فرینڈ نک جونس سے اپنے تعلق پر بات کی، جو برسوں پہلے ختم ہو چکا ہے۔ دونوں پہلی بار 2006ء میں ساتھ دیکھے گئے پھر ان کا تعلق 2009ء میں بحال ہوا لیکن جلد ہی رشتہ ٹوٹ گیا، ان کے درمیان تاحال کوئی تعلق نہیں لیکن دشمنی بھی نہیں ہے۔ مائلی سائرس نے پوڈ کاسٹ انٹرویو میں نک جونس سے متعلق کہا کہ مجھے وہ پسند ہے، میں اج بھی سابقہ بوائے فرینڈ سے متعلق اچھا محسوس کرتی ہوں۔

رونالڈو نے اپنے مستقبل سے متعلق قیاس آرائیوں کا خاتمہ کیا

نئی دہلی (ایم این این)، سعودی پرو لیگ کلب النصر کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے تصدیق کی ہے کہ وہ اگلے سیزن میں بھی اسی کلب کے ساتھ کھیلیں گے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی ان کے مستقبل سے متعلق تمام قیاس آرائیاں ختم ہو گئی ہیں۔ 40 سالہ رونالڈو نے حال ہی میں بین الاقوامی فٹ بال میں اپنا تیسرا ٹائٹل جیتا جب پرتگال نے اسپین کو شکست دے کر یو ای ایف اے نیشنز لیگ کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ رونالڈو نے فائنل میچ کے دوسرے ہاف میں اپنا 138 واں بین الاقوامی گول کیا جس کی وجہ سے میچ 2-2 سے برابر رہا اور پھر پنالٹی شوٹ آوٹ میں پرتگال نے فتح حاصل کی۔ اگرچہ شوٹ آوٹ کے دوران رونالڈو میدان میں نہیں تھے لیکن انہوں نے بینچ سے اپنی ٹیم کی جیت کا جشن دیکھا اور جذباتی ہو گئے۔ جیت کے بعد، رونالڈو نے پیر (ہندوستانی وقت) کو کہا، ''میرا مستقبل؟ کچھ زیادہ نہیں بدلنے والا ہے۔'' جب ان سے براہ راست پوچھا گیا کہ کیا وہ النصر میں قیام کریں گے تو اس نے جواب دیا 'ہاں'۔ نیشنز لیگ کا ٹائٹل اب یورو 2016 اور 2019 نیشنز لیگ کی فتوحات کے ساتھ رونالڈو کی کامیابیوں میں اضافہ کرتا ہے۔ اس جذباتی فتح کے بعد رونالڈو روتے ہوئے نظر آئے۔ اگرچہ ان کا نام 14 جون سے امریکہ میں شروع ہونے والے 32 ٹیموں کے فیفا کلب ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی کئی ٹیموں کے ساتھ جوڑا گیا، تاہم انہوں نے واضح کر دیا ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کریں گے۔ رونالڈو نے انکشاف کیا کہ انہیں امریکہ کے کئی کلبوں سے پیشکشیں موصول ہوئی ہیں۔ النصر کے کھیلوں کے ڈائریکٹر فرینڈو ہیرو نے حال ہی میں کہا تھا کہ کلب رونالڈو کے ساتھ معاہدے میں توسیع کے حوالے سے بات چیت کر رہا ہے، حالانکہ دیگر ٹیمیں بھی انہیں سائن کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

عامر خان کو سلمان اور شاہ رخ کی کونسی فلمیں پسند ہیں؟

نئی دہلی (ایم این این) بالی ووڈ سپر اسٹار عامر خان نے سلمان خان اور شاہ رخ خان کی ان فلموں کے نام بتا دیے جو انہیں پسند ہیں۔ مسٹر پرفیکشنسٹ نے انکشاف کیا کہ وہ شاہ رخ کی حالیہ فلمیں پٹھان اور جوان نہیں دیکھ سکے۔ عشروں سے بالی ووڈ پر حکمرانی کرنے والے آئیکونک خانز کی تکون شاہ رخ، عامر اور سلمان خان نے انڈسٹری کو کئی بڑی بلاک بسٹر فلمیں دینے کے ساتھ ہندی سینما کا رخ متعین کیا۔ گو کہ باکس آفس پر تینوں ایک دوسرے کے حریف کے طور پر دیکھے جاتے ہیں، لیکن آف اسکرین یہ باہمی احترام اور دوستی کے رشتے سے جڑے ہیں۔ ایک حالیہ بالی ووڈ ہنگامہ اسٹائل آئیکون سٹ اینڈ ایوارڈز 2025 کے موقع پر عامر خان نے اپنے ساتھی خانوں کی تعریف کرتے ہوئے سلمان اور شاہ رخ کی ان فلموں کا انکشاف کیا

مہندر سنگھ دھونی آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل، اعزاز ملنے پر سابق کپتان نے کیا خوشی کا اظہار

نئی دہلی (ایم این این) دھونی یہ اعزاز حاصل کرنے والے ہندوستان کے 11 ویں کرکٹر بن گئے ہیں۔ اس سال میتھیو ہیڈن، ڈینیل ویٹوری، ہاشم آملہ، گریم اسمتھ، سارہ ٹیلر اور ثنا میر کو بھی آئی سی سی ہال آف فیم میں جگہ ملی ہے۔ کرکٹ کے سب سے بڑے ادارے انٹرنیشنل کرکٹ کاؤنسل نے ہندوستان کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی کو آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل کیا ہے۔ اس طرح دھونی یہ اعزاز حاصل کرنے والے ہندوستان کے 11 ویں کرکٹر بن گئے ہیں۔ اس سے پہلے بشن سنگھ بیدی، کپل دیو، سنیل گواسکر، انل کمبلے، سچن تندولکر، ونو مانکڑ، وریندر سہواگ، راہل دراوڑ، نیتو ڈیوڈ اور ڈائنا ایڈلجی کو آئی سی سی ہال آف فیم میں جگہ مل چکی ہے۔ مہندر سنگھ دھونی کا شمار دنیا کے عظیم ترین کپتانوں میں ہوتا ہے۔ ان کی کپتانی میں ٹیم انڈیا نے تین آئی سی سی ٹرافی پر قبضہ کیا تھا۔ بطور کپتان دھونی نے 2007 کا ٹی-20 عالمی کپ، 2011 کا یک روزہ عالمی کپ اور 2013 کی چمپئنز ٹرافی اپنے نام کی تھی۔ آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل ہونے پر مہندر سنگھ دھونی نے کہا ہے کہ یہ اعزاز ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل ہونا بڑی عزت کی بات ہے، جو مختلف نسلوں اور دنیا بھر کے کرکٹرز کے تعاون کو تسلیم کرتا ہے۔ ایسے عظیم کھلاڑیوں کے ساتھ اپنا نام یاد کیا جانا ایک حیرت انگیز احساس ہے۔ یہ کچھ ایسا ہے جسے وہ ہمیشہ دل کے قریب رکھیں گے۔ مہندر سنگھ دھونی نے ہندوستان کے لیے 350 ونڈے میچ کھیلے ہیں جس میں 50.57 کی اوسط سے 10773 رن بنائے۔ اس دوران انہوں نے 10 سنچری اور 73 نصف سنچری لگائے۔ انہوں نے 90 ٹیسٹ میچوں میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی۔ اس میں ان کا اوسط 38 سے زیادہ کا رہا۔ انہوں نے 6 سنچری کے ساتھ 4876 ٹیسٹ رن بنائے۔ دھونی نے سال 2019 میں عالمی کپ سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف اپنا آخری بین الاقوامی میچ کھیلا تھا اور اگلے سال اگست 2020 میں بین الاقوامی کرکٹ سے سبکدوشی اختیار کر لی تھی۔ وہ ابھی آئی پی ایل میں اپنا جلوہ دکھا رہے ہیں۔ دھونی کے علاوہ آسٹریلیا کے سابق قد آور بلے باز میتھیو ہیڈن، نیوزی لینڈ کے کپتان ڈینیل ویٹوری، جنوبی افریقہ کے معروف بلے باز ہاشم آملہ اور گریم اسمتھ کو بھی آئی سی سی ہال آف فیم میں جگہ ملی ہے۔

وکرانت میسی نے شہنشاہ پرتھوی راج چوہان پر اپنے جذبات شیئر کیے

نئی دہلی (ایم این این) ممبئی (ایم ملک) تاریخ ہمیں بتانے کے لیے بہت کچھ رکھتی ہے کہ ہم نے کیا کچھ کیا ہے۔ اگرچہ لوگ ماضی کے بارے میں کتابوں اور دیگر قسم کے علم کے ذریعے جانتے ہیں، سونی کے شو 'چکرورتی سمراٹ پرتھوی راج چوہان' کا پرومو دیکھ کر اداکار وکرانت میسی کو ہماری تاریخ کے بارے میں کھل کر بتانے کی تحریک ملی۔ وکرانت میسی ٹی وی انڈسٹری کا ایک جانا پہچانا نام ہے۔ انہوں نے بالیکا ودھو میں ایک خاص کردار ادا کیا اور کافی مقبولیت حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے فلموں میں قدم رکھا اور 12 ویں فیل اور دی سابرمتی رپورٹ جیسی فلموں میں زبردست پرفارمنس دی۔ حال ہی میں، انہوں نے شو چکرورتی سمراٹ پرتھوی راج چوہان کا پرومو دیکھنے کے بعد ہماری تاریخ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ شو شہنشاہ پرتھوی راج چوہان کی زندگی کے ایک بہت اہم پہلو کو بھی سامنے لاتا ہے۔ اس پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے وکرانت میسی کا کہنا ہے کہ ''بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ تاریخ میرا پسندیدہ موضوع رہا ہے۔ میں اب بھی اس طرح کی کتابیں پڑھتا ہوں کیونکہ آج کو سمجھنے کے لیے ماضی کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ حال ہی میں جب میں نے سونی ٹی وی کے آنے والے شو کا پرومو دیکھا تو میرے ذہن میں ایک خیال آیا''۔ ''کون کہتا ہے کہ پرتھوی راج چوہان محمد گوری سے ہار گئے؟ پرتھوی راج چوہان نے بار بار گوری کو جنگ میں شکست دی اور اسے بار بار معاف کیا۔

پرکاش پڈوکون ہندوستان میں بیڈمنٹن کے بہترین کھلاڑی

نئی دہلی (ایم این این) ہندوستان کے پاس ہمیشہ بیڈمنٹن سنگلز کے بہت عظیم کھلاڑی رہے ہیں لیکن پرکاش پڈوکون نے ہندوستانی بیڈمنٹن کے بارے میں دنیا کے تصور پر سب سے زیادہ گہرا اثر ڈالا ہے۔ اگر ان کو ہندستان کا اب تک کا بہترین بیڈمنٹن کھلاڑی کہا جائے تو شاید غلط نہ ہوگا۔ پرکاش پڈوکون نے اپنی بہترین کھیلوں کی کارکردگی سے ہندوستان اور بیرون ملک سب کو متاثر کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی سطح پر بیڈمنٹن کے میدان میں ہندوستان کو ایک نئی پہچان دی۔ پرکاش ۱۹۸۰ء میں عالمی درجہ بندی میں پہلے نمبر پر رہے جو ہندستان کے لئے ایک قابل فخر بات ہے۔ بنگلورو کرناٹک میں ۱۰ جون ۱۹۵۵ء کو پیدا ہونے والے پرکاش پڈوکون ایک ایسے وقت میں بڑے ہو رہے تھے جب ہندوستان کو بیڈمنٹن کے کھیل میں نہ تو زیادہ علم تھا اور نہ ہی دلچسپی تھی۔ پرکاش کے والد رمیش پڈوکون نے اس کھیل سے انہیں متعارف کرایا تھا۔ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلا کرتے تھے، پرکاش بھی اپنے والد کے ساتھ بیڈمنٹن کورٹ جایا کرتے تھے۔

بی سی سی آئی نے ہندوستانی ٹیم کے 2 ٹیسٹ میچوں کی جگہ کر دی تبدیل، خواتین کرکٹ ٹیم کے 3 یک روزہ میچ پر بھی آیا نیا اپڈیٹ

نئی دہلی (ایم این این) بی سی سی آئی نے نئے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ 2 اکتوبر 2025 سے ویسٹ انڈیز کے خلاف شروع ہو رہی ٹیسٹ سیریز کا دوسرا میچ اب کولکاتا کی جگہ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ بی سی سی آئی نے 9 جون کو ٹیم انڈیا کے 2 ٹیسٹ میچوں کے مقامات میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی ون ڈے سیریز کے 3 میچوں کے مقامات کو بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی نے نئے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ 2 اکتوبر 2025 سے ویسٹ انڈیز کے خلاف شروع ہو رہی ٹیسٹ سیریز کا دوسرا میچ اب کولکاتا کی جگہ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس کے علاوہ جنوبی افریقہ کے خلاف 14 نومبر سے شروع ہو رہی ٹیسٹ سیریز کا پہلا میچ دہلی کے بجائے کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میں کھیلا جائے گا۔ بی سی سی آئی نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ ہندوستان خواتین کرکٹ ٹیم اور آسٹریلیا خواتین کرکٹ ٹیم کے درمیان ہونے والی ون ڈے سیریز کے تینوں میچ اب چنئی میں نہیں ہوں گے۔ اس سیریز کے 2 مقابلے اب نیو چنڈی گڑھ کے نیو پی سی اے اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے، جبکہ آخری ون ڈے میچ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ چنئی کے چیپاک اسٹیڈیم میں فی الحال کام چل رہا ہے جس کی وجہ یہ ون ڈے سیریز اب وہاں نہیں ہوگی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا اپڈیٹ شدہ شیڈول درج ذیل ہے:- ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ٹیسٹ سیریز کا پہلا میچ 2 اکتوبر سے احمد آباد میں ہوگا۔- دوسرا ٹیسٹ میچ نئی دہلی میں 10 اکتوبر سے کھیلا جائے گا۔- جنوبی افریقہ کے خلاف پہلا ٹیسٹ 14 نومبر سے کولکاتا میں ہوگا۔- دوسرا ٹیسٹ 22 نومبر سے گوہاٹی میں کھیلا جائے گا۔- جنوبی افریقہ سے پہلا ون ڈے 30 نومبر کو رانچی میں ہوگا۔- دوسرا ون ڈے 3 دسمبر کو رائے پور میں ہوگا۔- تیسرا ون ڈے 6 دسمبر کو ویزاگ میں کھیلا جائے گا۔- جنوبی افریقہ کے خلاف پہلی ٹی-20 میچ 9 دسمبر کو کٹک میں ہوگا۔- دوسرا ٹی-20 مقابلہ نیو چنڈی گڑھ میں 11 دسمبر کو کھیلا جائے گا۔- تیسرا ٹی-20 میچ 14 دسمبر کو دھرم شالہ میں ہوگا۔

کرسٹیانو رونالڈو کی ٹیم پرتگال نیشنز لیگ چیمپئن

پرتگال نے اسپین کو شوٹ آوٹ میں شکست دے کر یو ای ایف اے نیشنز لیگ کا نئی دہلی (ایم این این) خطاب جیت لیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی وہ دو مرتبہ یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ میونخ فٹبال ایرینا میں اتوار کی شب کھیلے گئے فائنل میں دونوں ٹیموں کے درمیان میچ اضافی وقت کے بعد ۲-۲ گول سے برابر رہنے کے بعد پرتگال نے اسپین کو شوٹ آوٹ میں ۳-۵ سے شکست دے کر دوسری بار ٹائٹل اپنے نام کیا۔ ۴۰ سالہ کرسٹیانو رونالڈو نے ٹورنامنٹ کا ۸واں گول کیا اور نیشنز لیگ کے فائنل میں گول کرنے والے سب سے معمر کھلاڑی بن گئے۔ پہلے ہاف میں اسپین کی جانب سے مارٹن زوبمینڈی نے ۲۱ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ ۵ منٹ بعد پرتگال کے نونو مینڈس نے اپنا پہلا بین الاقوامی گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ اس کے بعد میکل اویرجرہال نے پیڈری کے پاس کو گول میں تبدیل کر کے اسپین کو ۱-۲ گول کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں رونالڈو نے میچ کے ۶۱ویں منٹ میں گول کر کے پرتگال کو ۲-۲ سے برابر کر دیا۔ یہ رونالڈو کا ۹۳۸واں گول تھا۔ اضافی وقت میں دونوں ٹیمیں کوئی گول نہ کر سکیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,